Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

الکحل سے متعلق شرعی احکام
قرآن، سنت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں

تحقیق: مفتی سید عارف علی شاہ الحسینی

جمعہ، 17 نومبر، 2017، 28 صفر، 1439ھ

الکحل ایک نشہ آور مادہ ہے جس کی طرف کئی شرعی احکام متوجہ ہوتے ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ الکحل پر تفصیلی بحث کرنے سے پہلے نشہ آور اشیاء (Intoxicants) سے متعلق ضروری شرعی تفصیل ذکر کی جائے۔ اس لیے الکحل سے متعلق بحث کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں:

حصہ اول:

1. نشہ (اسکار، Intoxication) کی تعریف
2. نشہ آور اشیاء کی تعریف
3. نشہ آور اشیاء سے متعلق شرعی احکام
4. نشہ آور اشیاء کی قسمیں اور ان کے شرعی احکام سے متعلق مختلف فقہی آراء

حصہ دوم:

1. الکحل کی تعریف و حقیقت
2. شرعی نقطہ نظر سے الکحل کے حصول کے ذرائع اور اس کی مختلف اقسام
3. شرعی نقطہ نظر سے الکحل کے مختلف استعمالات (Uses of Alcohol)
4. الکحل (Alcohol) سے متعلق شرعی احکام اور مختلف فقہی آراء

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

حصہ اول:

نشہ، اسکار، (Intoxication) کی تعریف

کسی چیز کے نشہ آور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے استعمال سے انسان کی عقل کام چھوڑ دے اور وہ اپنا ہوش و حواس کھو بیٹھے اور بہکی بہکی باتیں کرنے لگے، انسان کو کچھ پتہ نہ چلے کہ وہ کیا بول رہا ہے؟[1]

واضح رہے کہ کسی چیز کے نشہ آور ہونے نہ ہونے میں معتدل مزاج عام لوگوں کی اکثریت کا اعتبار ہو گا۔ نشے کے عادی یا غیر معتدل مزاج لوگوں کا اعتبار نہیں ہو گا۔[2]

نشہ آور اشیاء (Intoxicants) کی تعریف

جس چیز کے استعمال سے مذکورہ درجے کا نشہ ہوتا ہو اس کو شرعی اصطلاح میں "مسکر" (Intoxicant) کہا جاتا ہے، جس کی طرف شرعی احکام (حرمت، نجاست یا "حد" وغیرہ) متوجہ ہوتے ہیں۔

واضح رہے کہ نشہ آور اشیاء سے مراد ایسی چیزیں ہیں، جن میں بالفعل (Actual) نشہ موجود ہو اور جن کے استعمال سے براہ راست انسان کو نشہ ہوتا ہو، مثلاً شراب، چرس، افیون وغیرہ۔

اس سے مراد ایسی چیزیں نہیں جن میں بالفعل (Actual) نشہ موجود نہ ہو اور جن کے استعمال سے براہ راست انسان کو نشہ نہیں ہوتا بلکہ وہ بالقوۃ (Potentially) نشہ آور ہو جو بذات خود تو مسکر نہیں، البتہ کسی نشہ آور چیز کے لیے خام مال (Raw-Material) بن سکے۔ مثلاً انگور، کھجور اور مختلف اناج (Grains) یا پھل پھول وغیرہ۔

نشہ آور اشیاء (Intoxicants) سے متعلق شرعی احکام

نشہ آور اشیاء پر شریعت کے مختلف احکام لاگو ہوتے ہیں جن میں ہمارے موضوع سے متعلق درجِ ذیل احکام اہم ہیں:

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

1۔ حرمت (حرام ہونا): بنیادی طور پر تمام نشہ آور اشیاء کا استعمال شرعاً ناجائز اور حرام ہے، اس کے بارے میں فقہاء کرام نے کافی تفصیل ذکر کی ہے۔[3]

2۔ نجاست: نشہ آور اشیاء کا دوسرا شرعی حکم ان کی نجاست وطہارت کا ہے، اس حکم کے بارے میں بھی فقہاء کرام کی کئی آراء ہیں۔[4]

3۔ خرید وفروخت: نشہ آور اشیاء کا تیسرا شرعی حکم ان کی خرید وفروخت کا ہے، پہلے دو احکام کی تشریح میں تفصیل کی وجہ سے اس حکم کے بارے میں بھی فقہاء کرام کی کئی آراء ہیں۔[5]

نشہ آور اشیاء (Intoxicants) کی قسمیں اور ان کے شرعی احکام سے متعلق مختلف فقہی آراء

نشہ آور اشیاء کی بہت ساری قسمیں ہیں اور ان کے کئی استعمالات ہیں لیکن شرعی نقطہ نظر سے نشہ آور اشیاء کی دو بنیادی قسمیں ہیں:

خشک نشہ آور اشیاء (Solid Intoxicants)

مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants)

پہلی قسم: خشک نشہ آور اشیاء (Solid Intoxicants):

خشک نشہ آور اشیاء سے مراد وہ چیزیں ہیں جن میں اصولی طور پر خشک یا جامد صورت میں نشہ ہوتا ہے اور اس مقصد کے لیے ان کا استعمال خشک یا جامد صورت (Solid Form) میں ہوتا ہے۔[6] مثلاً بھنگ، کوکین، افیون، چرس، مورفین، ہیروئین وغیرہ

خشک نشہ آور اشیاء (Solid Intoxicants) کے شرعی احکام:

حلت وحرمت: خشک نشہ آور اشیاء کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے اتنی کم مقدار کا استعمال، جس سے نشہ نہ ہو، حرام نہیں۔ البتہ اس کی اتنی مقدار کا استعمال، جس سے نشہ ہو تو وہ نشہ کی وجہ سے حرام ہیں۔[7]

طہارت ونجاست: خشک نشہ آور اشیاء تمام فقہاء کرام کی رائے میں بذاتِ خود نجس وناپاک نہیں۔[8]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

خرید وفروخت: خشک نشہ آور اشیاء کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاروبار کرنا، خرید و فروخت جائز ہے۔ براہِ راست ناجائز مقصد کے لیے ناجائز ہے، جیسے دواسازی وغیرہ کی صنعت کے لیے افیون (Opium) کی فراہمی جائز ہے، لیکن نشہ آور مصنوعات بنانے کے لیے خام مال کی فراہمی جائز نہیں۔[9]

دوسری قسم: مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants):

مائع یا سیال نشہ آور اشیاء سے مراد وہ چیزیں ہیں جن میں اصولی طور پر سیال یعنی مائع حالت (Liquid Form) میں نشہ ہوتا ہے اور اس مقصد کے لیے ان کا استعمال سیال مائع یعنی بہنے والی مشروب کی صورت (Liquid Form) میں ہوتا ہے۔ مثلاً شراب (خمر)، وائن، بئر وغیرہ۔[10]

مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کے شرعی احکام:

اس حوالے سے فقہاء کرام کی دو مشہور و مقبول رائے ہیں جس کو امت نے قبول کیا ہے اور جن پر آج تک امتِ مسلمہ کا عمل ہے ۔ایک جمہور کی رائے دوسری احناف کی رائے۔

جبکہ نشہ آور اشیاء کی طہارت و نجاست کے بارے میں دو اور قول بھی ہیں جن کو امت نے قبول نہیں کیا، جس کی تفصیل آخر میں علمی فائدے کے طور پر ذکر کرتے ہیں۔

پہلی رائے یعنی مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کے شرعی احکام سے متعلق جمہور فقہاء کرام کا موقف:

جمہور فقہاء کرام (امام مالک، امام شافعی، امام احمد اور احناف میں سے امام محمد بن الحسن رحمہم اللہ) کا موقف یہ ہے کہ تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) "خمر" کے مصداق میں داخل ہیں؛ اور تمام بہنے والی نشہ آور اشیاء پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے لہٰذا

- تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) حرام ہیں۔ (ہر قسم کا استعمال)[11]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

- تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء نجس ہیں، ایک قطرہ ہی کیوں نہ لگے۔[12]
- تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء کی خرید و فروخت یا کسی بھی قسم کا کاروبار حرام ہیں۔[13]

نوٹ: جمہور فقہاء کرام الکوحل کا بھی وہی حکم ہے جو دیگر تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء(Liquid Intoxicants)کا ہے۔

دوسری رائے یعنی مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants)کے شرعی احکام سے متعلق احناف فقہاء کرام کا موقف:

فقہ حنفی کے مطابق شرعی احکام کے اعتبار سے مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء(Liquid Intoxicants) کی تین قسمیں (Categories)بنتی ہیں جس کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

پہلی قسم: خمر (شراب):

یعنی وہ شراب جس کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان کیا ہے:

{ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

ترجمہ: اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے تھان اور جوئے کے تیر، یہ سب ناپاک شیطانی کام ہیں، لہٰذا ان سے بچو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو۔

خمر (شراب) کی تعریف: (Definition)

فقہ حنفی کے مطابق حقیقی "خمر" کا مطلب ہے، انگور کا کچا شیرہ (ماء العنب) جب اس کو پکائے یا اس میں کوئی چیز ملائے بغیر اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے، یہاں تک کہ اس میں جوش (بلبلے) پیدا ہو، اس میں شدت اور گھاڑاپن آجائے، جھاگ چھوڑنے لگے اور اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔ انگور کی اس کچی شراب کے علاوہ دوسری چیزوں پر "خمر" کا اطلاق احناف کے نزدیک مجازی طور پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے حقیقی خمر کے کچھ احکام جاری ہوں گے اور کچھ احکام میں تخفیف ہو گی۔[14]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

خمر (شراب) کے شرعی احکام:

- خمر (شراب) حرام ہے۔ (ہر قسم کا استعمال)[15]
- خمر (شراب) نجس العین ہے، ایک قطرہ ہی کیوں نہ لگے۔[16]
- خمر (شراب) کی خرید و فروخت یا کسی بھی قسم کا کاروبار حرام ہے۔[17]

خمر (شراب) کے مختلف اجزاء ترکیبی:

جس طرح شریعت میں کسی مشروب یا پانی کی تین بنیادی اوصاف (Main Properties) بیان کئے گئے ہیں، رنگ (Color)، بو (Smell)، مزہ (Test) اسی طرح کیمیائی اعتبار سے شراب یا خمر کے بھی مختلف اوصاف و اجزاء ہوتے ہیں، مثلاً پانی (Water)، چینی (Sugar/Carbohydrates)، الکوحل (Alcohol)، بعض قدرتی اجزاء (Minerals)، ذائقہ، کٹھاس (Acids/Tartaric Acid)، بو (Aroma)، نائٹروجن کمپاؤنڈز (Nitrogenous compounds)، غیر نامیاتی مادے (Inorganic substances)، اور مختلف دوسرے کیمیکل کمپاؤنڈز جیسے (Phenolics) وغیرہ۔[18]

شریعتِ اسلامیہ میں شراب (خمر) اپنے تمام اجزاء کے ساتھ حرام اور نجس ہے اس لیے اس کے کسی بھی جزء کا، کسی مقصد کے لیے، کسی بھی طرح کا خارجی یا داخلی استعمال اور اس کی خرید و فروخت اصالۃً ناجائز اور حرام ہے۔

فقہ اسلامی میں خمر (شراب) کے مختلف استعمالات کی مثالیں:

احناف کے مشہور عالم علامہ علاء الدین، أبو بكر بن مسعود بن أحمد الكاساني الحنفي (المتوفى: 587ھ) فرماتے ہیں کہ شراب (خمر) کم مقدار میں ہو یا زیادہ، بہر حال حرام ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (5/ 112)

أما الخمر فيتعلق بها أحكام؛ (منها) أنه يحرم شرب قليلها وكثيرها إلا عند الضرورة لأنها محرمة العين فيستوي في الحرمة قليلها وكثيرها

علامہ ابن الہمام (المتوفی: 861ھ) شراب کے شرعی احکام سے متعلق فرماتے ہیں کہ شراب یعنی خمر بذاتِ خود حرام ہے نشے کی وجہ سے نہیں اور نہ ہی اس کی حرمت نشے پر موقف ہے، یہ نجاستِ غلیظہ کی طرح نجس ہے جیسے پیشاب؛ کیوں کہ اسکی نجاست نصِ

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

قطعی یعنی قرآن سے ثابت ہے، یہ مسلمان کے لیے مال متقوم (Valuable) چیز نہیں، اس سے فائدہ اٹھانا حرام ہے؛ کیوں کہ نجس چیز سے فائدہ (اصولاً، از مرتب) حرام ہے، اور اس وجہ سے کہ شریعت میں اس سے بچنا اور دور رہنا واجب ہے، جبکہ فائدہ اٹھانے میں اس کے قریب ہونا اور اس کے ساتھ ملوث ہونا (Involve) پڑتا ہے۔

فتح القدير للكمال ابن الهمام (10/ 94)

والثالث أن عينها حرام غير معلول بالسكر ولا موقوف علي----والرابع أنها نجسة نجاسة غليظة كالبول لثبوتها بالدلائل القطعية على ما بينا---- والسادس سقوط تقومها في حق المسلم---- والسابع حرمة الانتفاع بها؛ لأن الانتفاع بالنجس حرام، ولأنه واجب الاجتناب وفي الانتفاع به اقتراب.

علامہ محمد بن محمد بن محمود بابرتي (المتوفى:786ھ) فرماتے ہیں کہ انسانی استعمال میں کھانے پینے کے علاوہ ادویات بلکہ حیوانات کو پلانا بھی حرام ہے۔

العناية شرح الهداية (10/ 96) وقوله (والسابع حرمة الانتفاع بها) يريد التداوي بالاحتقان وسقي الدواب والإقطار في الإحليل

البناية شرح الهداية (12/ 356)

علامہ شامی کہتے ہیں کہ کوئی بھی چیز نرم ہو یا سخت، شراب میں پک جائے وہ ہمیشہ کے لیے نجس اور حرام ہو گئی۔

الدر المختار شرح تنوير الأبصار وجامع البحار (ص: 48) حنطة طبخت في خمر لا تطهر أبدا، به يفتى.

اس پورے میں نجاست سرایت کر گئی ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 315)والخل النجس إذا صب في خمر فصار خلا يكون نجسا؛ لأن النجس لم يتغير

علامہ عینیؒ فرماتے ہیں کہ دوائی علاج، خوشبویات (Perfumes) ، اور تیل (Oil) وغیرہ، حتیٰ کہ اسقاطِ حمل (Abortion) سمیت کسی بھی مقصد کے لیے شراب کا استعمال حرام ہے۔

البناية شرح الهداية (12/ 356)

ش: قال صاحب " العناية ": يريد بحرمة الانتفاع التداوي بالاحتقان، وسقي الدواب، والإقطار في الإحليل. قلت: أخذ هذا من كلام الكاكي. والكاكي من تاج الشريعة. ولكن قوله: حرمة الانتفاع أعم من هذه الثلاثة، والتخصيص بها تحكم، بل لا يجوز استعمالها في دهن أو طيب ونحوهما، ولا يجوز الإسقاط بها، وكذا التداوي بحقيقة وغيرها، ولا يجوز سقيها للدواب.---- (ولأنه واجب الاجتناب) ش: أي ولأن الخمر واجب الاجتناب بالنص لكونه حراما م: (وفي الانتفاع به اقتراب) ش: وهو خلاف النص.

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

علامہ عینیؒ کے اس بیان سے واضح ہوا کہ ماکولات، مشروبات، ادویات، کاسمیٹکس، فلیورنگ سمیت ہر طرح کی انڈسٹری میں الکوحل کا استعمال حرام ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (5/ 113)

ويحرم على الرجل أن يسقي الصغير الخمر فإذا سقاه فالإثم عليه دون الصغير لأن خطاب التحريم يتناوله.

شراب کا ذائقہ اور اس کی بو بھی اس کے اجزاء کی طرح نجس اور حرام ہیں، لہٰذا تمام ایسی پراڈکٹس جن میں شراب کا استعمال نشے کے علاوہ محض ذائقے یا خوشبو یا کسی بھی مقصد کے لیے ہو ایسی مصنوعات کا استعمال حرام ہے۔ چناں چہ فقہاء کرام نے فرمایا ہے کہ شراب نجاستِ غلیظہ کی طرح ناپاک ہے اس کے ساتھ نماز جائز نہیں، شراب کی بو (Aroma/Smell) بھی حرام ہے، شراب کی بو بھی اس کے اجزاء کی بقاء کی دلیل ہے، کسی جانور کو شراب پلایا تو اس کا گوشت کھانا بھی مکروہ ہے کیوں کہ شراب نے اس کے جسم میں سرایت کی ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (5/ 113)

(ومنها) أنها نجسة غليظة حتى لو أصاب ثوبا أكثر من قدر الدرهم يمنع جواز الصلاة لأن الله تبارك وتعالى سماها رجسا في كتابه الكريم بقوله {رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه} [المائدة: 90] ولو بل بها الحنطة فغسلت وجففت وطحنت، فإن لم يوجد منها طعم الخمر ورائحتها يحل أكله وإن وجد لا يحل لأن قيام الطعم والرائحة دليل بقاء أجزاء الخمر، وزوالها دليل زوالها ولو سقيت بهيمة منها ثم ذبحت فإن ذبحت ساعة ما سقيت به تحل من غير كراهة لأنها في أمعائها بعد فتطهر بالغسل وإن مضى عليها يوم أو أكثر تحل مع الكراهة لاحتمال أنها تفرقت في العروق والأعصاب.

علامہ زیلعی (متوفی:743ھ) فرماتے ہیں کہ شراب پک جائے اور اس کا نشہ ختم ہو جائے تب بھی حرام ہے۔

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (6/ 45)

والتاسع أن الطبخ لا يؤثر فيها لأنه للمنع من ثبوت الحرمة لا لرفعها بعد ثبوتها

اڑنے (Evaporate) ہونے کے بعد بھی حرام ہے لہٰذا فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ ایسی روٹی کا کھانا جائز نہیں جس کے آٹے کو شراب سے گوندا گیا ہو، حالانکہ یہ معلوم ہے کہ پکنے کے کے بعد شراب اڑ جاتی ہے۔

فتح القدير للكمال ابن الهمام (10/ 108) ويكره أكل خبز عجن عجينه بالخمر لقيام أجزاء الخمر فيه.

علامہ سرخسی فرماتے ہیں کہ شراب میں پکایا گیا کھانا، سالن روٹی حرام ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

المبسوط للسرخسي (24/ 25)

فإن صنع الخمر في مرقة، ثم طبخ لم يحل أكله، ولا يحل هذا الصنع؛ لأن فيه استعمال الخمر كاستعمال الخل، وقد بينا أن هذا منهي عنه، ثم الطبخ في الخمر لا يحلها، ولا يغير الحكم الثابت فيها كما لو طبخها لا في مرقة

مزید فرماتے ہیں کہ شراب میں گوندا گیا آٹا ہمیشہ کے لیے نجس ہو گیا اب یہ پاک نہیں ہو سکتا۔

المبسوط للسرخسي (24/ 25)

ولو عجن الدقيق بالخمر، ثم خبز كرهت أكله؛ لأن الدقيق تنجس بالخمر، والعجين النجس لا يطهر بالخبز، فلا يحل أكله.

حیوانات کو پلانا بھی حرام ہے۔

المبسوط للسرخسي (24/ 25) ويكره أن يسقى الدواب الخمر؛ لأنه نوع انتفاع بالخمر، واقتراب

پانی کے کسی برتن میں شراب کا ایک قطرہ گر جائے تو یہ پورا پانی ناپاک ہو جاتا ہے اگرچہ اس پانی میں شراب کا ذائقہ محسوس نہ ہو۔

المبسوط للسرخسي (24/ 28)

لو، وقعت قطرة من خمر في إناء فيه ماء؛ لأن ماء الإناء قد تنجس، فلا يحل شربه، وإن كان لا يوجد فيه طعم الخمر

کسی ایسے دستر خوان یا میز پر کھانا جائز نہیں جس پر شراب پی جاتی ہو۔

المبسوط للسرخسي (24/ 34)

ويكره للرجل أن يأكل على مائدة يشرب عليها الخمر هكذا نقل «عن رسول الله – صلى الله عليه وسلم – أنه نهى أن يأكل المسلم على مائدة يشرب عليها الخمر»

سرمہ، دواء یا مرہم پٹی وغیرہ میں شراب کا استعمال ناجائز ہے۔

المبسوط للسرخسي (24/ 35)

وإذا استعط الرجل بالخمر، أو اكتحل بها، أو اقتطرها في أذنه، أو داوى بها جائفة، أو آمة، فوصل إلى دماغه، فلا حد عليه؛ لأن وجوب الحد يعتمد شرب الخمر، وهو بهذه الأفعال لا يصير شاربا، وليس في طبعه ما يدعوه إلى هذه الأفعال لتقع الحاجة إلى شرع الزاجر عنه.

ولو عجن دواء بخمر، ولته، أو جعلها أحد أخلاط الدواء، ثم شربها، والدواء هو الغالب، فلا حد عليه، وإن كانت الخمر هي الغالبة، فإنه يحد؛ لأن المغلوب يصير مستهلكا بالغالب إذا كان من خلاف جنسه، والحكم للغالب، والله أعلم بالصواب.

شراب کے تمام اجزاء نجس ہیں۔ چاہے وہ الگ الگ ہوں یا اکٹھے۔

الهداية في شرح بداية المبتدي (4/ 399)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

ولو جعل الخمر في مرقة لا تؤكل لتنجسها بها ولا حد ما لم يسكر منه؛ لأنه أصابه الطبخ "ويكره أكل خبز عجن عجينه بالخمر" لقيام أجزاء الخمر فيه.

العناية شرح الهداية (10/ 108)

ويكره أكل خبز عجن عجينه بالخمر لقيام أجزاء الخمر فيه.

سرایت کے بعد یہ اب دھونے سے پاک نہیں ہوتی۔

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (1/ 76)

والخبز الذي عجن بالخمر لا يطهر بالغسل.

احناف کے نزدیک شراب کی نجاست کا سب سے بڑا سبب اس کے اندر پایا جانے والا الکوحل ہے۔ کیونکہ جب شراب میں تخمیر ہوتی ہے تو الکوحل پیدا ہوتا ہے اور یہی تخمیر "خمر" کی اصل وجہ ہے۔ اور غور سے دیکھا جائے تو جمہور کے موقف پر بھی نجاست کا مدار الکوحل ہی ہے۔

فتح القدير للكمال ابن الهمام (10/ 92) وإنما سمي خمرا لتخمره لا لمخامرته العقل

فائدہ: الکحل سے خالی وائن (Alcohol Free Wine) کا شرعی حکم:

مذکورہ بالا تفصیلی فقہی دلائل سے معلوم ہوا کہ شراب (خمر) بحیثیتِ مجموعی مکمل نجس اور حرام ہے اس لیے اگر اس میں سے الکوحل یا کوئی بھی اور جزء مثلاً ٹارٹارک ایسیڈ وغیرہ کسی جزو کو نکال بھی لیا جائے، تب یہ نکالا ہوا جزء اور بقایا مجموعہ مکمل طور پر نجس ہے۔ لہٰذا الکوحل فری وائن کے نام سے جو مشروبات ملتی ہیں وہ بھی حرام اور نجس ہیں۔ جمہور اور احناف سمیت تمام مکاتبِ فکر کے نزدیک الکحل فری وائن کا کسی بھی قسم کا استعمال جائز نہیں اسی طرح وہ مصنوعات بھی حرام ہیں جن میں خمر سے حاصل کیا گیا نجس الکوحل کو ذائقے، خوشبو یا کسی بھی اور مقصد کے لیے استعمال کیا گیا اور بعد میں عملِ تبخیر (Evaporation) کے ذریعے الکوحل کو ختم کیا گیا ہو، جیسا کہ روٹی سالن وغیرہ کی مثالوں سے واضح ہوا۔

دوسری قسم: خمر (شراب) کے علاوہ انگور اور کھجور سے بننے والی تین خاص شرابیں:

فقہ حنفی کے مطابق تین اور شرابیں ہیں جن کا اکثر شرعی احکام میں خمر کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے:

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

(الف)الطلاء:

انگور کا شیرہ جب پکایا جائے، یہاں تک کہ اس کے دو ثلث سے کم مقدار بخارات بن کر ختم ہو جائیں ، اور اس کے بعد تخمیر (Fermentation)یا کسی دوسرے عمل (Process) کے نتیجے میں میں نشہ پیدا ہو جائے۔ مطلب ہے انگور کی پکی شراب۔ عربی میں اسے "طِلاء" کہتے ہیں۔[19]

(ب)نقیع التمر:

یعنی کھجور کی کچی شراب، کھجور کا کچا شیرہ،یعنی تخمیر(Fermentation) کے لیے پانی میں اتنے عرصے تک کھجور رکھی جائے، کہ اس میں گاڑھا پن اور جوش (بلبلے) پیدا ہو جائے، عربی میں اسے "نقیع التمر" اور "سَکَر" کہتے ہیں۔[20]

(ج)"نقیع الزبیب:

کشمش سے تیار کردہ شراب ، کہ (Fermentation) کے لیے پانی میں اتنے عرصے تک کشمش رکھی جائے، کہ اس میں گاڑھا پن آجائے اور جوش مارنے لگے۔ عربی میں اسے "نقیع الذبیب" کہتے ہیں۔[21]

فائدہ: الکحل کی پیدائش کے دوران یہ عمل ہوتا ہے کہ سب سے پہلے کاربوہائڈریٹس کو الکحل بننے کے لیے Yeast کی ضرورت ہوتی ہے،Yeast چینی کو الکحل اور کاربن ڈائی آکسائیڈ میں تبدیل کرتی ہے۔[22] نیز ماہرین یہ بھی فرماتے ہیں کہ قدرتی طور پر نشے کے لیے درکار تخمیری عمل کے (Alcoholic Fermentation) کے سب سے تیز اور زیادہ امکانات انگور اور کھجور کے اندر پائے جاتے ہیں۔

خمر (شراب) کے علاوہ انگور اور کھجور سے بننے والی تین خاص شرابوں کے شرعی احکام:

یہ تین مشروبات فقہ حنفی کے مطابق اکثر احکام میں "خمر" کے ساتھ ملحق ہیں۔ جس کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

- مذکورہ تینوں شرابیں خمر (شراب) کی طرح حرام ہیں۔(ہر قسم کا استعمال)[23]
- مذکورہ تینوں شرابیں خمر (شراب) کی طرح نجس یعنی ناپاک ہیں، ایک قطرہ ہی کیوں نہ لگے۔[24]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

- مذکورہ تینوں شرابوں کی خرید و فروخت یا کسی بھی قسم کا کاروبار خمر (شراب) کی طرح کی حرام ہیں۔

تیسری قسم: انگور اور کھجور سے بننے والی شرابوں کے علاوہ دیگر مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants):

یعنی جو مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) مذکورہ بالا چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) میں سے نہ ہوں۔ مثلاً گندم، جو وغیرہ سے بننے والی شرابیں۔

انگور اور کھجور سے بننے والی شرابوں کے علاوہ دیگر مائع (بہنے والی) نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کے شرعی احکام:

فقہ حنفی کے مطابق انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کے شرعی احکام کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

حلت و حرمت: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کا کسی جائز مقصد یا ضرورت، مثلاً دواسازی وغیرہ کے لیے اتنی کم مقدار کا استعمال، جس سے نشہ نہ ہو، حرام نہیں، البتہ اس کی اتنی مقدار کا استعمال، جس سے نشہ ہو تو وہ نشہ کی وجہ سے حرام ہیں۔[25] نیز مذکورہ قسم کی بظاہر زیادہ مقدار میں بھی کوئی ایسا عمل ہو کہ اس میں نشہ باقی نہ رہے تو کسی جائز مقصد یا ضرورت اس کے استعمال کی گنجائش ہے[26]۔

طہارت و نجاست: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء نجس نہیں۔[27]

خرید و فروخت: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاربار کرنا، خرید و فروخت جائز ہے۔ براہِ راست ناجائز مقصد کے لیے ناجائز ہے۔[28]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

تیسری رائے: علامہ ابنِ تیمیہؒ کا موقف:

علامہ ابنِ تیمیہؒ کے نزدیک خمر کے مصداق میں ہر "نشہ آور اشیاء" چیز داخل ہے چاہے وہ احناف کی رائے کے مطابق انگور کی کچی شراب ہو یا کوئی اور مائع بہنے والی نشہ آور شراب، اور چاہے خشک، جامد ہو یا مائع بہنے والی، لہذا امام ابن تیمیہ کے نزدیک خشک بھنگ بھی "خمر" کے مصداق و حکم میں داخل ہے اور "خمر" کی طرح نجس بھی ہے۔[29]

علامہ ابنِ تیمیہ نے اپنی رائے کے بارے میں درجِ ذیل حدیث کے عمومی الفاظ سے استدلال کیا ہے:

عن ابن عمر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام» 30

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز شراب یعنی خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

اس کا جواب جمہور نے یہ دیا ہے کہ اس حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ ہر نشہ آور چیز شراب یعنی خمر کی طرح حرام ہے، یعنی شراب کے ساتھ حرام ہونے کے حکم میں شریک ہے، شراب کے دوسرے شرعی حکم یعنی نجاست میں اس کے ساتھ شریک نہیں ہے۔

ابنِ تیمیہؒ کے موقف کے جواب میں جمہور نے بطورِ دلیل ایک اور صحیح حدیث پیش کی ہے:

عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «كل شراب أسكر فهو حرام» 31

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر شراب (بہنے والی، مائع پینے کی چیز) جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ "خمر" کے علاوہ دیگر نشہ آور اشیاء صرف حرام ہیں، نجس نہیں۔

احناف کی طرف سے جواب واضح ہے کیوں کہ ان کے نزدیک انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر تمام نشہ آوار اشیاء "خمر" کے ساتھ حرمت کے حکم میں شریک ہیں، نجاست کے حکم میں شریک نہیں، جو کہ مذکورہ حدیث کی وجہ سے نشے کی بنیاد پر حرام ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

چوتھی رائے: علامہ داؤد ظاہریؒ اور چند دیگر حضرات کا موقف:

فقہ ظاہری کے امام علامہ داؤد ظاہریؒ اور امام ربیعہ کی طرف یہ رائے منسوب ہے کہ ان کے نزدیک "خمر" سمیت تمام نشہ آور اشیاء پاک ہیں، البتہ نشہ کی وجہ سے ان کا صرف پینا حرام ہے۔ جیسا کہ زہر یا خشک نشہ آور اشیاء ہیں کہ ان کا پینا حرام ہے۔[32]

لیکن امام نوویؒ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ شراب یعنی خمر نجس ہے اسی طرح شراب کی نجاست قرآن کی آیت سے بھی ثابت ہے کہ اس میں شراب کو "رجس" قرار دیا ہے اور "رجس" عربی میں نجس کو کہتے ہیں جس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ اس پر یہ اشکال ہو سکتا ہے کہ اسی آیت میں شراب کے ساتھ ساتھ "المیسر" یعنی جوا، "الانصاب" یعنی بت اور "الازلام" یعنی جوئے کے تیر کو بھی رجس کہا گیا ہے لیکن وہ تو نجس نہیں ہیں؟ اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ قرآن کے اصل خطاب میں وہ بھی اس حکم میں شامل ہیں لیکن اجماعِ امت کی وجہ سے وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہوئے اور خمر یعنی شراب اس حکم میں باقی رہا ہے اور اس پر امت کا خیر القرون سے اجماع ہے۔[33]

فائدہ: بعض حضرات نے اس آخری رائے کو لے کر کسی بھی قسم کے ذرائع سے حاصل شدہ الکوحل نجس نہیں اس لیے کسی بھی قسم کے ایتھائل الکوحل کا ہر قسم کا خارجی استعمال جائز ہے۔

لیکن جیسا کہ امام نوویؒ کی عبارت سے واضح ہوا کہ یہ رائے قرآن کی آیت کے خلاف ہے اور امتِ مسلمہ کے اجماع کی وجہ سے سخت مرجوح (Rejected) ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

حصہ دوم

الکحل سے متعلق شرعی احکام
قرآن، سنت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں

کیمیائی اعتبار سے الکحل کی بہت ساری قسمیں ہیں، مثلاً

methanol, ethanol, isopropyl alcohol, butanol, butyl alcohol, pentanol, amyl alcohol, cetyl alcohol, ethylene glycol, propylene glycol, glycerol, erythritol, threitol, xylitol, mannitol, sorbitol, volemitol, allyl alcohol, geraniol, propargyl alcohol, inositol, menthol. [34]

ان اقسام کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، ان قسموں میں ایک قسم نشہ آور ہے جس کو ایتھائل الکحل یا ایتھانول (Ethyl Alcohol/Ethanol) کہتے ہیں، زیر بحث موضوع میں الکحل سے مراد ایتھائل الکحل ہے جس کے مختلف پہلوؤں سے متعلق شرعی بحث کی جائے گی۔

ایتھائل الکحل یا ایتھانول (Ethyl Alcohol/ Ethanol) الکحل کی تعریف:

ایتھائل الکحل (Ethyl Alcohol) ایک نشہ آور کیمیائی مادہ ہے، جو مختلف پھلوں، سبزیوں اور اناج و شکر وغیرہ میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔[35]

شرعی نقطہ نظر سے الکحل کے حصول کے ذرائع اور اس کی مختلف اقسام (Types & Sources of Alcohol)

الکحل کی مختلف قسموں کے حصول کے بہت سارے ذرائع ہیں، شرعی و فقہی احکام کے نقطہ نظر سے اس کو دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

ایک قدرتی ذرائع حاصل ہونے والا الکحل، دوسرے مصنوعی ذرائع حاصل ہونے والا الکحل۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

پہلی قسم: قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والا ایتھائل الکحل:

ہر اس چیز سے حاصل کی جاسکتی ہے جس میں کاربوہائیڈریٹس پائی جاتی ہوں جو کہ چینی میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جدید تحقیق کے مطابق عمومی طور پر یہ قدرتی ذرائع درجِ ذیل ہیں:

- تمام اناج (Grains)، مثلاً، مکئی، گندم، جو، چاول وغیرہ
- تمام پھل، مثلاً انگور، کھجور، سیب، گنا وغیرہ
- سبزیاں، مثلاً شلغم، گاجر، چقندر وغیرہ
- درختوں کے چھلکے جن میں نشاستہ (Cellulose) پایا جاتا ہے جو کہ شوگر میں تبدیل ہو سکتا ہے، البتہ اس سے الکحل کے حصول کا عمل (Process) مشکل اور مہنگا ہے۔

اس قسم کو فنی اصطلاح میں عربی میں "الکحول الطبیعیۃ" اور انگریزی میں (Natural Alcohol) کہتے ہیں۔

دوسری قسم: مصنوعی ذرائع سے حاصل شدہ الکحل:

مصنوعی طور پر کیمیاوی عمل کے ذریعے پیٹرول اور دیگر کیمیکلز وغیرہ سے جو الکحل تیار کیا جائے اس کو فنی اصطلاح میں عربی میں "الکحول الصناعیۃ" اور انگریزی میں (Synthetic Alcohol) کہتے ہیں۔ موجودہ دور میں عموماً الکحل دوسرے یعنی مصنوعی طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

الکحل (Alcohol) سے متعلق شرعی احکام

الکحل کی مختلف قسموں کی بہت ساری خصوصیات (Properties) ہیں، تاہم انسانی استعمال سے متعلق الکحل کی دو صفات ایسی ہیں جس سے شریعہ کے احکام متعلق ہیں: ایک اس کا مسکر یعنی نشہ آور (Intoxicant) ہونا، دوسرے اس کا مضر (Harmful) ہونا

ان دو صفات کی وجہ سے الکحل پر شریعہ کے دو حکم لاگو ہوتے ہیں: ایک الکحل کا حرام ہونا، دوسرے الکحل کا نجس و ناپاک ہونا۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

1۔ مضر الکحل سے متعلق شرعی احکام:

الکحل کی وہ قسمیں جو نشہ آور نہیں، البتہ انسانی جسم کے لیے مضر ہیں، مثلاً میتھائل الکحل(Methanol/Methyl Alcohol)وغیرہ ،کا شرعی حکم درجِ ذیل ہے:

حلت وحرمت: غیر مسکر مضر صحت الکحل کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے اتنی کم مقدار کا استعمال، جس سے ضرر نہ ہو، حرام نہیں۔ البتہ اس کی اتنی مقدار کا استعمال، جس سے ضرر ہو تو وہ ضرر کی وجہ سے حرام ہیں۔[36]

طہارت ونجاست: غیر مسکر مضر صحت الکحل تمام فقہی آراء کے مطابق کم مقدار میں ہوں یا زیادہ، نجس وناپاک نہیں۔[37]

خرید وفروخت: خرید وفروخت کی شرعی شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے غیر مسکر مضر صحت الکحل کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاروبار کرنا، خرید وفروخت جائز ہے، براہِ راست ناجائز مقصد کے لیے ناجائز ہے۔ قاز

2۔ نشہ آور الکحل سے متعلق شرعی احکام:

الکحل کی وہ قسمیں جو نشہ آور ہیں ان پر دیگر نشہ آور اشیاء کی طرح شریعت کے چند بنیادی احکام لاگو ہوتے ہیں:

1۔ حرمت (حرام ہونا): بنیادی طور پر تمام نشہ آور الکحل کا استعمال شرعاً ناجائز اور حرام ہے، اس کے بارے میں فقہاء کرام نے کافی تفصیل ذکر کی ہے، جو آگے آرہی ہے۔[38]

2۔ نجاست: نشہ آور الکحل کا دوسرا شرعی حکم ان کی نجاست وطہارت کا ہے، اس حکم کے بارے میں بھی فقہاء کرام کی کئی آراء ہیں جس کی تفصیل آگے ذکر ہوگی۔[39]

3۔ خرید وفروخت: نشہ آور الکحل کا تیسرا شرعی حکم ان کی خرید وفروخت کا ہے، پہلے دو احکام کی تشریح میں تفصیل کی وجہ سے اس حکم کے بارے میں بھی فقہاء کرام کی کئی آراء ہیں جس کی تفصیل آگے ذکر ہوگی۔[40]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

نشہ آور الکحل کے شرعی احکام سے متعلق مختلف فقہی آراء

اس حوالے سے فقہاء کرام کی دو مشہور رائے ہیں۔

پہلی رائے : نشہ آور الکحل کے شرعی احکام سے متعلق جمہور فقہاء کرام کا موقف:

جمہور فقہاء کرام (امام مالک، امام شافعی، امام احمد اور احناف میں سے امام محمد بن الحسن رحمہم اللہ) کا موقف یہ ہے کہ تمام مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) "خمر" کے مصداق میں داخل ہیں؛ لہٰذا جمہور کے نزدیک ایتھائل الکحل سمیت تمام بہنے والی نشہ آور اشیاء پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے، جس کی تفصیل گزر گئی ہے۔

دوسری رائے یعنی نشہ آور الکحل کے شرعی احکام سے متعلق احناف فقہاء کرام کا موقف:

فقہ حنفی (امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسفؒ) کے مطابق شرعی احکام کے اعتبار سے مائع یعنی بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) کی دو قسمیں (Categories) ہیں اس وجہ سے نشہ آور الکحل کی بھی دو قسمیں ہیں جس کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

پہلی قسم: انگور اور کھجور سے کشید کیے گئے الکحل کا شرعی حکم:

انگور اور کھجور سے سے کشید کیا گیا الکحل شرعی حکم میں خمر کی طرح ہے اس لیے: لہٰذا جمہور کے نزدیک ایتھائل الکحل سمیت تمام بہنے والی نشہ آور اشیاء پر "خمر" کے احکام جاری ہوں گے، جس کی فقہ حنفی کے حوالے سے تفصیل گزر گئی ہے۔[41]، [42]، [43]۔

دوسری قسم: انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء سے کشید کیے گیے الکحل کا شرعی حکم:

فقہ حنفی کے مطابق انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) مثلاً گنے کی راب (Molasses)، گندم، جو وغیرہ سے کشید کیے گیے الکحل کے شرعی احکام کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

حرمت: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء (Liquid Intoxicants) سے کشید کیے گیے الکحل کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے اتنی کم مقدار کا استعمال، جس سے نشہ نہ ہو، حرام نہیں۔ البتہ اس کی اتنی مقدار کا استعمال، جس سے نشہ ہو تو وہ نشہ کی وجہ سے حرام ہیں۔[44]

طہارت و نجاست: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء سے کشید کیا گیا الکحل نجس نہیں۔[45]

خرید و فروخت: انگور اور کھجور سے بننے والی چار شرابوں (خمر، طلاء، نقیع التمر، نقیع الذبیب) کے علاوہ دیگر بہنے والی نشہ آور اشیاء سے کشید کیے گیے الکحل کا کسی جائز مقصد یا ضرورت کے لیے کاربار کرنا، خرید و فروخت جائز ہے۔ براہِ راست ناجائز مقصد کے لیے ناجائز ہے۔

فائدہ: ماہرین کے مطابق مختلف نشہ آور مشروبات میں الکحل کی مقدار مختلف ہوتی ہے، ماہرین کے مطابق الکحلک مشروبات میں کل مقدار میں فیصدی تناسب سے اوسطاً بیئر (Beer) میں 4.5 فیصد تک، وائن (Wine) میں 11.6 فیصد تک، ووڈکا (Vodka) برانڈی میں 37 سے 40 فیصد تک ہوتا ہے۔ البتہ لیبارٹری وغیرہ میں ا استعمال کے لیے عرق ریزی اور کشید گی کے عمل (Distillation) کے ذریعے اس مقدار کو 95 فیصد تک بھی بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔46

الکحل (Alcohol) کے شرعی احکام سے متعلق راجح قول

شرعی اصول و دلائل کی روشنی میں الکحل کے بارے میں ہمارے نزدیک فقہ حنفی (شیخین) کا موقف راجح ہے۔[47]

الکحل (Alcohol) سے متعلق مختلف حلال معیارات کا خلاصہ

الکحل کے بارے میں عالمی سطح پر رائج و نافذ حلال معیارات کا جائزہ لینے کے بعد اس کا خلاصہ درجِ ذیل ہے:

پاکستان حلال اسٹینڈرڈ (PS:3733-2016(R)) کی بنیاد فقہ حنفی کی رائے پر ہے، جس میں اس بات کی تصریح ہے کہ انگور اور کھجور سے کشید کیا گیا الکحل نجس اور حرام ہے۔ دیگر مشروبات بشرطِ نشہ حرام ہیں۔[48]

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

متحدہ عرب امارات کے کاسمیٹکس کے حلال معیار میں الکحل کو مطلقاً حرام قرار دیا گیا ہے۔[49]

اسی طرح متحدہ عرب امارات کے کھانے پینے کے حلال معیار میں بھی الکحل کو مطلقاً حرام قرار دیا گیا ہے۔[50]

ملائیشیا کے کھانے پینے کے فوڈ ایڈیٹیوز (Food Additives) میں الکحل کو مطلقاً حرام قرار دیا گیا ہے۔[51]

اسی طرح ملائیشیا کے ادویات کے حلال معیار میں الکحل کو مطلقاً حرام و نجس قرار دیا گیا ہے، چناں چہ اس معیار کے مطابق حلال ادویات (Halal Pharmaceutical) وہ ہیں جو ہر طرح کے نجس و نشہ آور مواد سے پاک ہوں۔[52]

پھر اسی معیار میں نجس کی تعریف و تفصیل میں خمر کو شمار کیا گیا ہے۔ اور خمر میں تمام نشہ آور اشیاء کو شامل کیا ہے۔[53]

ان معیارات سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی بھی ذریعے سے حاصل شدہ الکحل نجس ہے، جس کا خارجی یا داخلی کسی بھی قسم کا استعمال درست نہیں، جو فقہ شافعی کے اصل مذہب کے عین مطابق ہے۔ نیز ملائیشیا کے مذکورہ بالا دو معیارات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان معیارات کے مطابق تغذی (Food & Beverages) اور تداوی (Pharma) کے معیارات میں کوئی الکحل کے حوالے سے کوئی فرق نہیں۔

لیکن ملائیشیا کے اسی معیار میں مصنوعی اشیاء سے حاصل شدہ الکحل (Synthetic Alcohol) کی اجازت دی گئی ہے۔[54]

اسی طرح ملائیشیا کے معیار "حلال کے اصول، تعریفات اور اصطلاحات کی تشریح کا معیار" (MS 2393: 2013) میں الکحل کے بارے میں تفصیل ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قدرتی اشیاء سے حاصل شدہ الکحل (Natural Alcohol) اور مصنوعی اشیاء سے حاصل شدہ الکحل (Synthetic Alcohol) میں فرق ہے، اور نجاست کے حکم میں دونوں مختلف ہیں۔[55]

جس میں صاف واضح ہوتا ہے کہ وائن کا نام لکھ کر اس کی نجاست و تطہیر کی بات کی گئی ہے لیکن مطلقاً الکحل کی بات نہیں ہوئی ہے۔

اس کے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان معیارات مذکور "خمر"، "الکحلک بیوریجز" اور "سینتھیٹک الکحل" میں کیا فرق ہے؟

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

اس کا جواب ملائشیا کے معیار (MS 2393: 2013) سے مفہوم ہوتا ہے کہ تخمیر کے نتیجے میں جتنی بھی نشہ آور چیزیں ہیں ان کو خمر اور نجس شمار کیا گیا ہے، لیکن سینتھیٹک الکحل کو وائن اور نجاست سے بظاہر الگ رکھا گیا ہے، جو کہ بظاہر فقہ حنفی کے موقف کے مطابق ہے۔[56]

اسی طرح ملائیشیا کے "پینے کے پانی کے حلال معیار" (MS 2594-2015) میں شق نمبر 5.3 میں فرماتے ہیں کہ حلال کیمیکلز کے ذرائع کے لیے ضروری ہے کہ وہ نجس نہ ہوں، جبکہ شق نمبر 5.6 اور 5.8 میں فرماتے ہیں کہ حلال کیمیکلز کے ذرائع کے لیے ضروری ہے کہ وہ نجس کے ساتھ نہ تلوث بھی نہ رکھتے ہوں، (متنجس نہ ہوں)۔

جبکہ شق نمبر 5.7 میں فرماتے ہیں کہ نشہ آور مشروبات (خمر) کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ الکحل پینے کے پانی کے لیے حلال کیمیکلز کے بنانے کے لیے استعمال کرنا جائز ہے۔ اس سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ نشہ آور مشروبات (خمر) کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ الکحل نجس نہیں، جبکہ یہی موقف بعینہ فقہ حنفی کے مطابق ہے۔[57]

اسی طرح ملائیشیا کے کاسمیٹکس کے حلال معیار (MS 2200: PART 1:2008) میں الکحل کو فقہ حنفی کے مطابق صرف خمر اصلی سے حاصل شدہ الکحل کو ممنوعہ قرار دیا گیا ہے۔[58]

لیکن اس میں سوال یہ ہے کہ اسی ملائشین اسٹینڈرڈ میں شرعی قانون (Sharia Law) فقہ شافعی کو معیار قرار دیا گیا ہے۔[59]

جبکہ فقہ شافعی کے مطابق ہر قسم کی نشہ آور چیزیں خمر کی تعریف میں داخل ہیں۔ جیسا کہ اوپر تفصیل سے گزر گیا۔ اس لحاظ سے ہر قسم کا الکحل نجس ہونا چاہیے اور اس کا بیرونی استعمال نجاست کی وجہ سے ناجائز ہونا چاہیے۔ اس لیے سوال یہ ہے کہ ملائشیا نے خمر اصلی کے علاوہ دیگر الکحل کے خارجی استعمال کی اجازت کیوں دے دی؟

اس کا جواب شاید یہ ہو کہ جب نشہ آور مشروبات کے علاوہ الکحل کا استعمال ہوتا ہے وہ انتہائی کم مقدار میں غیر نشہ آور مقاصد کے لیے ہوتا ہے جس میں شرعی اصولوں القلیل کالمعدوم اور عموم بلوٰی کے تحت اجازت دی جاتی ہے۔ واللہ اعلم

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

تھائی لینڈ کے حلال معیار THS 1435-1-2557 الکحل پر مشتمل ہر قسم کے مواد کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ تھائی لینڈ کے مسلمانوں کی اکثریت چونکہ فقہ شافعی کی تقلید کرتی ہے اس لیے الکحل پر مشتمل ہر قسم کے مواد کو حرام قرار دیا گیا ہے۔[60]

فائدہ: ہمارے نزدیک احناف کی رائے راجح ہے:

نشہ آور اشیاء اور ان سے حاصل شدہ الکحل سے متعلق مجموعی طور پر قرآن، سنت اور فقہ اسلامی کے دلائل کو سامنے رکھ قوتِ استدلال اور استنباط کی روشنی میں ہمارے نزدیک فقہ حنفی کی رائے راجح ہے، جس کے مطابق پاکستان کا حلال اسٹینڈرڈ مرتب کیا گیا ہے اور جو اس وقت حلال انڈسٹری کے لیے سب سے زیادہ موزوں و مناسب ہے۔ کیوں کہ جمہور کے قول یا امام ابنِ تیمیہ کے قول پر مسلمانوں کے لیے ناقابلِ برداشت حرج اور مشقت و تکلیف ہے اور امت کو بلاوجہ شرعی حرج میں مبتلا کرنا شریعت کے اصولوں کے خلاف ہے۔

فائدہ: سرکہ بننے کے بعد اس میں الکحل کی مقدار کتنے فیصد باقی رہتی ہے؟

الکحلک مشروبات سے سرکہ بنتے وقت ایسیٹک ایسیڈ (acetic acid) کا بیکٹیریا الکحل کو ایسیٹک ایسیڈ (acetic acid) میں تبدیل کرتا ہے، بعد میں ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے کہ ایسیٹک ایسیڈ (acetic acid) کا بیکٹیریا مزید عمل نہیں کر سکتا اور نتیجۃً کچھ مقدار الکحل کی رہ جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق 0.5 سے لے کر 2 یا 5 فیصد تک الکحل کے باقی رہنے کا امکان ہوتا ہے۔

FDA کے معیار کے مطابق سرکہ میں کل مقدار کا 4 فیصد ایسیٹک ایسیڈ (acetic acid) کا ہونا ضروری ہے، مثلاً 100 ملی لیٹر میں 4 گرام کا acetic acid ہونا ضروری ہے۔[61]

انڈسٹری وائز الکحل (Alcohol) کے استعمال کا شرعی حکم

واضح رہے کہ سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کی بدولت موجودہ دور میں بے شمار چیزوں بے شمار مقاصد کے لیے الکحل کا استعمال ہوتا ہے، ذیل میں چند انڈسٹریز کا بطورِ مثال ذکر کرتے ہیں، باقی انڈسٹریز میں الکحل کے استعمال کے شرعی حکم کے لیے کسی مستند شرعی تحقیقاتی ماہرین یا ادارے سے رجوع کرے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

فوڈ انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال فوڈ انڈسٹری کی مصنوعات میں کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال فوڈ انڈسٹری کی مصنوعات میں اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال فوڈ انڈسٹری کی مصنوعات میں اتنی مقدار میں جائز نہیں ، جس سے نشہ ہوتا ہو، یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔

کھانے پینے کی مصنوعات میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری کی مصنوعات (Food Grade Chemicals & Flavors) میں کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری کی مصنوعات (Food Grade Chemicals & Flavors) میں اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے کیمیکل اور فلیور انڈسٹری کی مصنوعات (Food Grade Chemicals & Flavors) اتنی مقدار میں جائز نہیں، جس سے نشہ ہوتا ہو، یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔

مشروبات کی انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- جن مشروبات کا مقصد ہی نشہ حاصل کرنا ہو (Alcoholic beverages) ان میں کسی بھی ذریعے سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کسی بھی مقدار میں جائز نہیں۔ اور نہ ہی ایسی مصنوعات کا استعمال جائز ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

- جن مشروبات کا مقصد نشہ کا حصول نہیں (Non-Alcoholic beverages) ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال اتنی مقدار میں جائز ہے، جس سے نشہ نہ ہوتا ہو۔
- جن مشروبات کا مقصد نشہ کا حصول نہیں (Non-Alcoholic beverages) ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال اتنی مقدار میں جائز نہیں، جس سے نشہ ہوتا ہو۔ یا نشہ ہونے کا امکان ہو۔
- اور نہ ہی ایسی مصنوعات کا استعمال جائز ہے۔

فارما انڈسٹری میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- فارما انڈسٹری میں انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا ستعمال حرام ہے، اس پر تداوی بالحرام کے شرعی احکام وشرائط جاری ہوں گے۔

فارما انڈسٹری میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال بوقتِ ضرورت بقدرِ ضرورت جائز ہے

۔

سنگھار اور ذاتی استعمال کی صنعت (Cosmetics & Personal care Products Industry) میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پراڈکٹس انڈسٹری کی مصنوعات میں جائز نہیں۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال سنگھار اور ذاتی استعمال کی صنعت (Cosmetics & Personal care Products Industry) کی خارجی استعمال کی مصنوعات میں جائز ہے۔ مثلاً ٹوتھ پیسٹ، خوشبویات (Perfumes)، ہاتھ صاف کرنے کی چیزیں (Hand Sanitizers)، ذاتی استعمال کی دیگر اشیاء وغیرہ۔
- کاسمیٹکس انڈسٹری کی ایسی مصنوعات جس کے خارجی استعمال سے بھی ممکنہ طور پر نشہ ہو سکتا ہو، ان میں انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال جائز نہیں ہو گا۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

صفائی ستھرائی کا سامان(Cleaning Products)،رنگ وروغن (Paints Varnishes) اور(Air Freshener)وغیرہ کی صنعت میں الکحل کے استعمال کا شرعی حکم

- انگور اور کھجور سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال ، صفائی ستھرائی کا سامان (Cleaning Products) ، رنگ وروغن(Paints Varnishes)اور(Air Freshener)وغیرہ کی مصنوعات میں جائز نہیں۔
- انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر ذرائع سے حاصل شدہ ایتھائل الکحل کا استعمال ، صفائی ستھرائی کا سامان (Cleaning Products)،رنگ وروغن(Paints Varnishes)اور(Air Freshener)وغیرہ کی کی مصنوعات میں جائز ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

تصدیق از اراکین شرعی شعبہ تحقیق:

SANHA Halaal Associates Pakistan

مفتی شعیب عالم　　مفتی یوسف عبدالرزاق　　مفتی احسن ظفر

نوٹ: بندہ IFANCA پاکستان کے سربراہ اور نیشنل حلال اسٹینڈرڈائزیشن کمیٹی، منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی حکومتِ پاکستان کے چیئرمین (National Standardization committee for Halaal, Pakistan Standards & Quality Control Authority (PSQCA), Ministry of Science and Technology of the Government of Pakistan) محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر جاوید عزیز اعوان صاحب اور وائس چیئرمین محترم جناب مفتی یوسف عبدالرزاق خان صاحب، (CEO SANHA PAKSITAN) کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اپنا قیمتی وقت عنایت فرما کر اس مضمون کی تیاری کے دوران فنی و شرعی حوالے سے راہنمائی فرمائی۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

مراجع ومصادر

(References)

1 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3/ 239)

[مطلب في تعريف السكران وحكمه]

(قوله أو سكران) السكر: سرور يزيل العقل فلا يعرف به السماء من الأرض. وقال: بل يغلب على العقل فيهذي في كلامه، ورجحوا قولهما في الطهارة والأيمان والحدود. وفي شرح بكر: السكر الذي تصح به التصرفات أن يصير بحال يستحسن ما يستقبحه الناس وبالعكس. لكنه يعرف الرجل من المرأة قال في البحر: والمعتمد في المذهب الأول نهر. قلت: لكن صرح المحقق ابن الهمام في التحرير أن تعريف السكر بما مر عن الإمام إنما هو السكر الموجب للحد، لأنه لو ميز بين الأرض والسماء كان في سكره نقصان وهو شبهة العدم فيندرئ به الحد وأما تعريفه عنده في غير وجوب الحد من الأحكام فالمعتبر فيه عنده اختلاط الكلام والهذيان كقولهما. ونقل شارحه ابن أمير حاج عنه أن المراد أن يكون غالب كلامه هذيانا، فلو نصفه مستقيما فليس بسكر فيكون حكمه حكم الصحاة في إقراره بالحدود وغير ذلك لأن السكران في العرف من اختلط جده بهزله فلا يستقر على شيء، ومال أكثر المشايخ إلى قولهما، وهو قول الأئمة الثلاثة واختاروه للفتوى لأنه المتعارف، وتأيد بقول علي – رضي الله عنه – إذا سكر هذى رواه مالك والشافعي، ولضعف وجه قوله ثم بين وجه الضعف فراجعه.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (4/ 41)

(والسكران من لا يفرق بين) الرجل والمرأة و (السماء والأرض. وقالا: من يختلط كلامه) غالبا، فلو نصفه مستقيما فليس بسكران بحر (ويختار للفتوى) لضعف دليل الإمام فتح.

[رد المحتار]

(قوله والسكران إلخ) بيان لحقيقة السكر الذي هو شرط لوجوب الحد في شرب ما سوى الخمر من الأشربة، ولما كان السكر متفاوتا اشترط الإمام أقصاه درءا للحد، وذلك بأن لا يميز بين شيء وشيء؛ لأن ما دون ذلك لا يعرى عن شبهة الصحو، نعم وافقهما الإمام في حق حرمة القدر المسكر من الأشربة المباحة فاعتبر فيها اختلاط الكلام، وهذا معنى قوله في الهداية: والمعتبر في القدر المسكر في حق الحرمة ما قالاه إجماعا أخذا بالاحتياط اهـ

الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 23)

ذهب المالكية والشافعية والحنابلة وصاحبا أبي حنيفة وغيرهم إلى أن السكران هو الذي يكون غالب كلامه الهذيان، واختلاط الكلام، لأن هذا هو السكران في عرف الناس وعاداتهم، فإن السكران في متعارف الناس اسم لمن هذى

الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 24)

وذهب أبو حنيفة إلى أن السكر الذي يتعلق به وجوب الحد هو الذي يزيل العقل بحيث لا يفهم السكران شيئا، ولا يعقل منطقا، ولا يفرق بين الرجل والمرأة، والأرض والسماء، لأن الحدود يؤخذ في أسبابها بأقصاها، درءا للحد، لقوله عليه الصلاة والسلام: {ادرءوا الحدود عن المسلمين ما استطعتم} (2) وقول الصاحبين أبي يوسف ومحمد مال إليه أكثر المشايخ من الحنفية، وهو المختار للفتوى عندهم. قال في الدر: يختار للفتوى لضعف دليل الإمام.

2 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 458)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

بقي هنا شيء لم أر من نبه عليه عندنا، وهو أنه إذا اعتاد أكل شيء من الجامدات التي لا يحرم قليلها ويسكر كثيرها حتى صار يأكل منها القدر المسكر ولا يسكره سواء أسكره في ابتداء الأمر أو لا، فهل يحرم عليه استعماله نظرا إلى أنه يسكر غيره أو إلى أنه قد أسكره قبل اعتياده أم لا يحرم نظرا إلى أنه طاهر مباح، والعلة في تحريمه الإسكار ولم يوجد بعد الاعتياد وإن كان فعله الذي أسكره قبله حراما، كمن اعتاد أكل شيء مسموم حتى صار يأكل ما هو قاتل عادة ولا يضره كما بلغنا عن بعضهم فليتأمل، نعم صرح الشافعية بأن العبرة لما يغيب العقل بالنظر لغالب الناس بلا عادة

3 { يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

صحيح البخاري (8/ 30)

عن سعيد بن أبي بردة، عن أبيه، عن جده، قال: لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعاذ بن جبل، قال لهما: «يسرا ولا تعسرا، وبشرا ولا تنفرا، وتطاوعا» قال أبو موسى: يا رسول الله، إنا بأرض يصنع فيها شراب من العسل، يقال له البتع، وشراب من الشعير، يقال له المزر؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر حرام»

صحيح مسلم (3/ 1587)

عن ابن عمر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام»

سنن ابن ماجه (2/ 1124)

عن عبد الله بن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر، حرام، وما أسكر كثيره، فقليله حرام»

[حكم الألباني] صحيح

سنن الترمذي ت شاكر (4/ 293)

عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر حرام، ما أسكر الفرق منه فملء الكف منه حرام»

[حكم الألباني] : صحيح

4 { يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

تفسير القرطبي (12/ 54): الرجس النجس

البحر المحيط في التفسير (4/ 360): الجمهور على أنها نجسة العين لتسميتها رجسا، والرجس النجس المستقذر.

فتح القدير للشوكاني (2/ 196): والضمير في فإنه راجع إلى اللحم أو إلى الخنزير. والرجس: النجس

أحكام القرآن للجصاص ط العلمية (2/ 583): يراد بالرجس النجس

أسنى المطالب في شرح روض الطالب (1/ 9): لأنها رجس بنص القرآن، والرجس النجس

5 صحيح البخاري (3/ 82)

عن عائشة رضي الله عنها: لما نزلت آيات سورة البقرة عن آخرها، خرج النبي صلى الله عليه وسلم، فقال: «حرمت التجارة في الخمر»

صحيح البخاري (5/ 150)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما، أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح: وهو بمكة «إن الله ورسوله حرم بيع الخمر»

صحيح مسلم (3/ 1207)

عن جابر بن عبد الله، أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة: «إن الله ورسوله حرم بيع الخمر، والميتة، والخنزير، والأصنام»، فقيل: يا رسول الله، أرأيت شحوم الميتة، فإنه يطلى بها السفن، ويدهن بها الجلود، ويستصبح بها الناس، فقال: «لا، هو حرام»، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك: «قاتل الله اليهود، إن الله عز وجل لما حرم عليهم شحومها أجملوه، ثم باعوه فأكلوا ثمنه»

صحيح مسلم (3/ 1206)

«إن الذي حرم شربها حرم بيعها»

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

6 نهاية المحتاج إلى شرح المنهاج (1/ 235(

ولا يرد على ما تقدم الخمرة المنعقدة فإنها جامدة وهي نجسة والحشيشة المذابة فإنها طاهرة، لأن الخمرة المنعقدة مائعة في الأصل بخلاف الحشيشة المذابة.

مغني المحتاج إلى معرفة معاني ألفاظ المنهاج (1/ 225(

والتقييد بالمائع من زيادته ذكر بغير تمييز، وخرج به البنج ونحوه من الحشيش المسكر فإنه ليس بنجس، وإن كان حراما: قاله في الدقائق، فإن قيل: كان ينبغي للمصنف أن يقيدها بالأصالة لئلا يرد عليه الخمر إذا جمدت والحشيشة إذا أذيبت.

أجيب بأن الخمر مائعة في الأصل، وقد حكم بنجاستها وهي مائعة ولم يحدث ما يطهرها بخلاف الحشيش المذاب.

فائدة: قال بعض المتعنتين: إن الكشك نجس؛ لأنه يتخمر كالبوظة، ثم قال: وهل

مغني المحتاج إلى معرفة معاني ألفاظ المنهاج (1/ 226(

يكون جفافه كالتخلل (1) في الخمر فيطهر أو يكون كالخمر المعقودة فلا يطهر؟ قال شيخي: لا اعتبار بقول هذا القائل فإنه لو فرض أنه صار مسكرا لكان طاهرا؛ لأنه ليس بمائع اهـ.

ويؤخذ منه أن البوظة طاهرة وهو كذلك. فإن قيل: كان ينبغي للمصنف أن يقول مسكر الجنس لئلا ترد عليه القطرة من الخمر مثلا.

أجيب بأنه سيذكر في باب الأشربة أن ما أسكره كثيره حرم قليله وحد شاربه، فعلم من ذلك نجاسة القليل كالكثير للتسوية بينهما فيما ذكر.

المنهاج القويم شرح المقدمة الحضرمية (ص: 52(

كل مسكر مائع أصالة

)--مغني المحتاج شرح منهاج الطالبين 1\77 ط دار الفكر--(

وَخَرَجَ بِهِ الْبَنْجُ وَنَحْوُهُ مِنْ الْحَشِيشِ الْمُسْكِرِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِنَجِسٍ , وَإِنْ كَانَ حَرَامًا : قَالَهُ فِي الدَّقَائِقِ , فَإِنْ قِيلَ : كَانَ يَنْبَغِي لِلْمُصَنِّفِ أَنْ يُقَيِّدَهَا بِالْأَصَالَةِ لِئَلَا يَرِدَ عَلَيْهِ الْخَمْرُ إذَا جَمَدَتْ وَالْحَشِيشَةُ إذَا أُذِيبَتْ . أُجِيبَ بِأَنَّ الْخَمْرَ مَائِعَةٌ فِي الْأَصْلِ , وَقَدْ حُكِمَ بِنَجَاسَتِهَا وَهِيَ مَائِعَةٌ وَلَمْ يَحْدُثْ مَا يُطَهِّرُهَا بِخِلَافِ الْحَشِيشِ الْمُذَابِ . فَائِدَةٌ : قَالَ بَعْضُ الْمُتَعَنِّتِينَ : إنَّ الْكَشْكَ نَجِسٌ ; لِأَنَّهُ يَتَخَمَّرُ كَالْبُوظَةِ , ثُمَّ قَالَ : وَهَلْ يَكُونُ جَفَافُهُ كَالتَّخَلُّلِ (1) فِي الْخَمْرِ فَيَطْهُرُ أَوْ يَكُونُ كَالْخَمْرِ الْمَعْقُودَةِ فَلَا يَطْهُرُ ؟ قَالَ شَيْخِي : لَا اعْتِبَارَ بِقَوْلِ هَذَا الْقَائِلِ فَإِنَّهُ لَوْ فُرِضَ أَنَّهُ صَارَ مُسْكِرًا لَكَانَ طَاهِرًا ; لِأَنَّهُ لَيْسَ بِمَائِعٍ ا هـ . وَيُؤْخَذُ مِنْهُ أَنَّ الْبُوظَةَ طَاهِرَةٌ وَهُوَ كَذَلِكَ . فَإِنْ قِيلَ : كَانَ يَنْبَغِي لِلْمُصَنِّفِ أَنْ يَقُولَ مُسْكِرُ الْجِنْسِ لِئَلَا تَرِدَ عَلَيْهِ الْقَطْرَةُ مِنْ الْخَمْرِ مَثَلًا . أُجِيبَ بِأَنَّهُ سَيَذْكُرُ فِي بَابِ الْأَشْرِبَةِ أَنَّ مَا أَسْكَرَهُ كَثِيرُهُ حَرُمَ قَلِيلُهُ وَحُدَّ شَارِبُهُ , فَعُلِمَ مِنْ ذَلِكَ نَجَاسَةُ الْقَلِيلِ كَالْكَثِيرِ لِلتَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمَا فِيمَا ذُكِرَ . ثُمَّ اعْلَمْ أَنَّ الْأَعْيَانَ جَمَادٌ وَحَيَوَانٌ , فَالْجَمَادُ كُلُّهُ طَاهِرٌ ; لِأَنَّهُ خُلِقَ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ , وَلَوْ مِنْ بَعْضِ الْوُجُوهِ . قَالَ تَعَالَى : { هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا } وَإِنَّمَا يَحْصُلُ الِانْتِفَاعُ أَوْ يَكْمُلُ بِالطَّهَارَةِ إلا مَا نَصَّ الشَّارِعُ عَلَى نَجَاسَتِهِ : وَهُوَ مَا ذَكَرَهُ الْمُصَنِّفُ فِيمَا مَرَّ بِقَوْلِهِ : كُلُّ مُسْكِرٍ مَائِعٍ .

)مغني المحتاج شرح منهاج الطالبين 1\187ط دار الفكر(

7 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (4/ 42)

أقول: المراد بما أسكر كثيره إلخ من الأشربة، وبه عبر بعضهم وإلا لزم تحريم القليل من كل جامد إذا كان كثيره مسكرا كالزعفران والعنبر، ولم أر من قال بحرمتها، حتى إن الشافعية القائلين بلزوم الحد بالقليل مما أسكر كثيره خصوه بالمائع، وأيضا لو كان قليل البنج أو الزعفران حراما عند محمد لزم كونه نجسا؛ لأنه قال ما أسكر كثيره فإن قليله حرام نجس، ولم يقل أحد بنجاسة البنج ونحوه. وفي كافي الحاكم من الأشربة: ألا ترى أن البنج لا بأس بتداويه، وإذا أراد أن يذهب عقله لا ينبغي أن يفعل ذلك. اهـ.

وبه علم أن المراد الأشربة المائعة، وأن البنج ونحوه من الجامدات إنما يحرم إذا أراد به السكر وهو الكثير منه، دون القليل المراد به التداوي ونحوه كالتطيب بالعنبر وجوزة الطيب، ونظير ذلك ما كان سميا قتالا كالمحمودة وهي السقمونيا ونحوها من الأدوية السمية فإن استعمال القليل منها جائز، بخلاف القدر المضر فإنه يحرم، فافهم واغتنم هذا التحرير

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 458)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

والحاصل أن استعمال الكثير المسكر منه حرام مطلقا كما يدل عليه كلام الغاية. وأما القليل، فإن كان للهو حرام، وإن سكر منه يقع طلاقه لأن مبدأ استعماله كان محظورا، وإن كان للتداوي وحصل منه إسكار فلا، فاغتنم هذا التحرير المفرد.

8 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 457)

فهذا صريح فيما قلناه مؤيد لما سبق بحثناه من تخصيص ما مر من أن ما أسكر كثيره حرم قليله بالمائعات، وهكذا يقول في غيره من الأشياء الجامدة المضرة في العقل أو غيره، يحرم تناول القدر المضر منها دون القليل النافع، لأن حرمتها ليست لعينها بل لضررها.

التنبيه على مبادئ التوجيه – قسم العبادات (1/ 228)

فأما الجمادات فجميعها طاهر إلا الخمر وما في معناه عند مالك رحمه الله، والشافعي كل مسكر.

الشرح الكبير للشيخ الدردير وحاشية الدسوقي (4/ 352)

{باب ذكر فيه حد الشارب} (قوله بشرب المسلم إلخ) لفظ شرب يفيد أن الحد مختص بالمائعات أما اليابسات التي تؤثر في العقل فليس فيها إلا الأدب كما أنها لا يحرم منها إلا القدر الذي يؤثر في العقل لا ما قل كما أنها طاهرة قليلها وكثيرها بخلاف الخمر في جميع ذلك اهـ

تحفة المحتاج في شرح المنهاج وحواشي الشرواني والعبادي (1/ 287)

فالجماد كله طاهر إلا ما نص الشارع على نجاسته وهو ما ذكره المصنف بقوله كل مسكر مائع

مغني المحتاج إلى معرفة معاني ألفاظ المنهاج (1/ 225)

والتقييد بالمائع من زيادته ذكر بغير تمييز، وخرج به البنج ونحوه من الحشيش المسكر فإنه ليس بنجس، وإن كان حراما: قاله في الدقائق، فإن قيل: كان ينبغي للمصنف أن يقيدها بالأصالة لئلا يرد عليه الخمر إذا جمدت والحشيشة إذا أذيبت.

أجيب بأن الخمر مائعة في الأصل، وقد حكم بنجاستها وهي مائعة ولم يحدث ما يطهرها بخلاف الحشيش المذاب.

مغني المحتاج إلى معرفة معاني ألفاظ المنهاج (1/ 226)

ثم اعلم أن الأعيان جماد وحيوان، فالجماد كله طاهر؛ لأنه خلق لمنافع العباد، ولو من بعض الوجوه. قال تعالى: {هو الذي خلق لكم ما في الأرض جميعا} [البقرة: 29] وإنما يحصل الانتفاع أو يكمل بالطهارة إلا ما نص الشارع على نجاسته: وهو ما ذكره المصنف فيما مر بقوله: كل مسكر مائع.

نهاية المحتاج إلى شرح المنهاج (1/ 234)

والأفيون فإنه وإن أسكر طاهر كما صرح به في الدقائق، وما وقع في بعض شروح الحاوي من نجاسة الحشيشة غلط، وقد صرح في المجموع بأن البنج والحشيش طاهران مسكران، ولا يرد على ما تقدم الخمرة المنعقدة فإنها جامدة وهي نجسة والحشيشة المذابة فإنها طاهرة، لأن الخمرة المنعقدة مائعة في الأصل بخلاف الحشيشة المذابة.

وقد سئل الوالد – رحمه الله تعالى – عن الكشك هل هو نجس لأنه يتخمر كالبوظة، وهل يكون جفافه كالتخلل في الخمر فيطهر أو يكون كالخمر المنعقدة فلا يطهر؟ فأجاب بأنه لا اعتبار بقول هذا القائل، فإنه لو فرض كونه مسكرا لكان طاهرا لأنه ليس بمائع انتهى.

أي حال إسكاره لو كان ويؤخذ منه أن البوظة نجسة وهو كذلك، إذ لو نظر إلى جمودها قبل إسكارها لورد على ذلك الزبيب والتمر ونحوهما من الجامدات، وهذا ظاهر جلي.

الموسوعة الفقهية الكويتية (11/ 35)

طهارة المخدرات ونجاستها:

11 – المخدرات الجامدة كلها عند جمهور الفقهاء طاهرة غير نجسة وإن حرم تعاطيها، ولا تصير نجسة بمجرد إذابتها في الماء ولو قصد شربها؛ لأن الحكم الفقهي أن نجاسة المسكرات مخصوصة بالمائعات منها، وهي الخمر التي سميت رجسا في القرآن الكريم، وما يلحق بها من سائر المسكرات المائعة.

بل قد حكى ابن دقيق العيد الإجماع على طهارة المخدرات.

على أن بعض الحنابلة رجح الحكم بنجاسة هذه المخدرات الجامدة. (1(

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

وتفصيل ذلك في موضوع النجاسات.

(1) ابن عابدين 1 / 295 و 5 / 323، والدسوقي 4 / 352، ومغني المحتاج 1 / 77 و 4 / 187، والقليوبي 1 / 69 و 4 / 203، وفتاوى ابن حجر 4 / 223 – 234، ومطالب أولي النهى 6 / 217، والسياسة الشرعية لابن تيمية ص 108

9 بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (7/ 168)

هذا بيع الحشيش بالحنطة وأنه جائز.

البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (5/ 277)

(قوله لا يكون متقوما كالخمر) قال الرملي ربما يفيد عدم جواز بيع الحشيشة؛ لأنها، وإن كانت مالا لكن لا يباح في الشرع الانتفاع بها وبه أفتى مولانا صاحب البحر اهـ.

غزي وأقول: لا نسلم عدم جواز الانتفاع بها لغير الأكل لكونها طاهرة بخلاف الخمر لكونها نجسة فتأمل اهـ.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 454)

(وصح بيع غير الخمر) مما مر، ومفاده صحة بيع الحشيشة والأفيون.

قلت: وقد سئل ابن نجيم عن بيع الحشيشة هل يجوز؟ فكتب لا يجوز، فيحمل على أن مراده بعدم الجواز عدم الحل. قال المصنف (وتضمن) هذه الأشربة (بالقيمة لا بالمثل) لمنعنا عن تملك عينه وإن جاز فعله، بخلاف الصليب حيث تضمن قيمته صليبا لأنه مال متقوم في حقه وقد أمرنا بتركهم وما يدينون زيلعي. (وحرمها محمد) أي الأشربة المتخذة من العسل والتين ونحوهما قاله المصنف (مطلقا) قليلها وكثيرها

[رد المحتار]

(قوله وصح بيع غير الخمر) أي عنده خلافا لهما في البيع والضمان، لكن الفتوى على قوله في البيع، وعلى قولهما في الضمان إن قصد المتلف الحسبة وذلك يعرف بالقرائن، وإلا فعلى قوله كما في التتارخانية وغيرها. ثم إن البيع وإن صح لكنه يكره كما في الغاية وكان ينبغي للمصنف ذكر ذلك قبيل الأشربة المباحة، فيقول بعد قوله ولا يكفر مستحلها: وصح بيعها إلخ كما فعله في الهداية وغيرها، لأن الخلاف فيها لا في المباحة أيضا إلا عند محمد فيما يظهر مما يأتي من قوله بحرمة كل الأشربة ونجاستها تأمل.

الموسوعة الفقهية الكويتية (11/ 36)

بيع المخدرات وضمان إتلافها:

13 – لما كانت المخدرات طاهرة – كما سبق تفصيل ذلك – وأنها قد تنفع في التداوي بها جاز بيعها للتداوي عند جمهور الفقهاء، وضمن متلفها، واستثنى بعض الفقهاء الحشيشة، فقالوا بحرمة بيعها كابن نجيم الحنفي، وذلك لقيام المعصية بذاتها، وذكر ابن الشحنة أنه يعاقب بائعها، وصحح ابن تيمية نجاستها وأنها كالخمر، وبيع الخمر لا يصح فكذا الحشيشة عند الحنابلة، وذهب بعض المالكية إلى ما ذهب إليه ابن تيمية.

أما إذا كان بيعها لا لغرض شرعي كالتداوي، فقد ذهب المالكية والشافعية إلى تحريم بيع المخدرات لمن يعلم أو يظن تناوله لها على الوجه المحرم، ولا يضمن متلفها، خلافا للشيخ أبي حامد أي الإسفراييني ويفهم من كلام ابن عابدين في حاشيته أن البيع مكروه ويضمن متلفها. (1)

(1) ابن عابدين 5 / 292، ومواهب الجليل 1 / 90، والمغني 4 / 192 مطابع سجل العرب، والإقناع 3 / 154 وما بعدها طبع الرياض، والفتاوى الكبرى الفقهية 4 / 234

10 ديكھئے حاشيہ نمبر 06

11 أحكام القرآن للجصاص ط العلمية (1/ 396)

واحتج من زعم أن سائر الأشربة التي يسكر كثيرها خمر بما روي عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: "كل مسكر خمر" وبما روي عن الشعبي عن النعمان بن بشير عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: "الخمر من خمسة أشياء: التمر، والعنب، والحنطة، والشعير، والعسل"، وروي عن عمر من قوله نحوه. وبما روي عن عمر: "الخمر ما خامر العقل"، وبما روي عن طاوس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "كل مخمر خمر وكل مسكر حرام"، وبما روي عن أنس قال: كنت ساقي القوم حيث حرمت الخمر في منزل أبي طلحة وما كان خمرنا يومئذ إلا الفضيخ، فحين سمعوا تحريم الخمر أهراقوا الأواني وكسروها. وقالوا: فقد سمى النبي صلى الله عليه وسلم هذه الأشربة خمرا، وكذلك عمر وأنس، وعقلت الأنصار من تحريم الخمر تحريم الفضيخ وهو نقيع البسر؛ ولذلك أراقوها وكسروا الأواني، ولا تخلو هذه التسمية من أن تكون واقعة على هذه الأشربة من جهة اللغة أو الشرع، وأيهما كان فحجته ثابتة، والتسمية صحيحة، فثبت بذلك أن ما أسكر من الأشربة كثيره فهو خمر وهو محرم بتحريم الله إياها من طريق اللفظ.

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

الكافي في فقه أهل المدينة (1/ 442)

الخمر شراب العنب المسكر وكل شراب أسكر كثيره أو قليله فهو خمر وكثيره وقليله حرام من جميع الأشربة وهو قول جماعة من أهل الحجاز والشام وما خالف هذا القول باطل بالسنة الثابتة عن النبي صلى الله عليه وسلم لقوله وقد سئل عن البتع وهو شراب العسل فقال: "كل شراب أسكر فهو حرام" وقال صلى الله عليه وسلم: "كل مسكر خمر وكل خمر حرام" وقال عليه السلام: "ما أسكر كثيره فقليله حرام" وقال: "ما أسكر منه الفرق فملء الكف منه حرام".

الفواكه الدواني على رسالة ابن أبي زيد القيرواني (2/ 287)

وحرم الله سبحانه شرب الخمر قليلها وكثيرها وشراب العرب يومئذ فضيخ التمر وبين الرسول – عليه السلام – أن كل ما أسكر كثيره من الأشربة فقليله حرام وكل ما خامر العقل فأسكره من كل شراب فهو خمر وقال الرسول – عليه الصلاة والسلام – إن الذي حرم شربها حرم بيعها ونهى عن الخليطين من الأشربة

المهذب في فقة الإمام الشافعي للشيرازي (3/ 370): اسم الخمر يقع على كل مسكر

العدة شرح العمدة (ص: 601)

(ومن شرب مسكرا قل أو كثر مختارا عالما أن كثيره يسكر جلد الحد أربعين جلدة) .

في هذه المسألة فصول:

الأول: أن كل مسكر حرام وهو خمر حكمه حكم عصير العنب في تحريمه ووجوب الحد على شاربه، روي ذلك عن جماعة من الصحابة، لما روى ابن عمر قال: قال رسول الله – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ –: «كل مسكر خمر، وكل خمر حرام» ، وعن جابر قال: قال رسول الله – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ –: «ما أسكر كثيره فقليله حرام» رواهما أبو داود والأثرم وغيرهما، وقال عمر: نزل تحريم الخمر وهي من العنب والتمر والعسل والحنطة والشعير، والخمر ما خامر العقل، ولأنه مسكر فأشبه عصير العنب، وقال الإمام أحمد: ليس في الرخصة في المسكر حديث صحيح، قال ابن المنذر: جاء أهل الكوفة بأحاديث معلولة، وأما حديث ابن عباس: «حرمت الخمر لعينها، والمسكر من كل شراب» فهو عمدتهم، وهو موقوف عليه، مع أنه يحتمل أنه أراد المسكر من كل شراب، فإنه يروي هو وغيره عن النبي – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – أنه قال: «كل مسكر حرام» .

الشرح الكبير على متن المقنع (10/ 327)

(مسألة) (كل شراب أسكر كثيره فقليله حرام من أي شئ كان ويسمى خمراً حكمه حكم عصير العنب في تحريمه ووجوب الحد على شاربه) روى تحريم ذلك عن عمر وعلي وابن مسعود وابن عمر وأبي هريرة وسعد بن أبي وقاص وأبي

ابن كعب وأنس وعائشة رضي الله عنهم، وبه قال عطاء وطاوس ومجاهد والقاسم وقتادة وعمر بن عبد العزيز ومالك والشافعي وأبو ثور وأبو عبيد واسحاق،

شرح الزركشي على مختصر الخرقي (6/ 384)

وقوله: مسكرا قل أو كثر، يخرج به غير المسكر، وهو واضح، ويعم كل مسكر وإن قل ولم يسكر به. وهذا مذهبنا لما تقدم من حديث عائشة – رضي الله عنها –: «كل شراب أسكر فهو حرام» وحديث ابن عمر – رضي الله عنهما –: «كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام» ، وحديث ابن عباس: «كل مخمر خمر، وكل مسكر حرام» وإذا كان كل مسكر خمرا فقد دخل في آية التحريم، مع أن الرسول – صلى الله عليه وسلم – نص على تحريمه.

الشرح الممتع على زاد المستقنع (1/ 428)

الخمر: اسم لكل مسكر.

الإرشاد إلى سبيل الرشاد (ص: 392)

فالخمرة حرام, قليلها وكثيرها, وكل ما خامر العقل فأسكره من كل شراب, فهوخمر.

الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 12)

اختلف الفقهاء في تعريف الخمر بناء على اختلافهم في حقيقتها في اللغة وإطلاق الشرع. فذهب أهل المدينة، وسائر الحجازيين، وأهل الحديث كلهم، والحنابلة، وبعض الشافعية إلى أن الخمر تطلق على ما يسكر قليله أو كثيره، سواء اتخذ من العنب أو التمر أو الحنطة أو الشعير أو غيرها. واستدلوا بقول النبي صلى الله عليه وسلم: كل مسكر خمر، وكل خمر حرام.

الموسوعة الفقهية الكويتية (5/ 19)

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

مذهب جمهور العلماء تحريم كل شراب مسكر قليله وكثيره، وعلى هذا فإن الأشربة المتخذة من الحبوب والعسل واللبن والتين ونحوها يحرم شرب قليلها إذا أسكر كثيرها، وبهذا قال محمد بن الحسن من الحنفية وهو المفتى به عندهم

12 الكافي في فقه الإمام أحمد (1/ 158)

والخمر نجس؛ لقول الله تعالى: {إنما الخمر والميسر والأنصاب والأزلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه} [المائدة: 90] ولأنه يحرم تناوله من غير ضرر، فكان نجسا كالدم، والنبيذ مثله؛ لأن النبي – صلى الله عليه وسلم – قال: «كل مسكر خمر، وكل خمر حرام» رواه مسلم،

المغني لابن قدامة (9/ 171)

فصل: والخمر نجسة. في قول عامة أهل العلم؛ لأن الله تعالى حرمها لعينها، فكانت نجسة، كالخنزير. وكل مسكر فهو حرام، نجس؛ لما ذكرنا.

نهاية المحتاج إلى شرح المنهاج (1/ 234)

فقال: (هي كل مسكر مائع) خمرا كان وهو المشتد من عصير العنب ولو محترمة ومثلثة وباطن حبات عنقود أو غيره مما من شأنه الإسكار وإن كان قليلا، أما الخمر بسائر أنواعها فتغليظا وزجرا عنها كالكلب ولأنها رجس بنص القرآن، والرجس النجس، وألحق بذلك غيرها من سائر المسكرات قياسا عليها بوجود الإسكار المسبب عنه ذلك في كل منهما.

13 الموسوعة الفقهية الكويتية (11/ 36): ذهب المالكية والشافعية إلى تحريم بيع المخدرات لمن يعلم أو يظن تناوله لها على الوجه المحرم

القوانين الفقهية (ص: 117): لا يحل لمسلم بيع الخمر إلى مسلم ولا كافر

المجموع شرح المهذب (9/ 225)

قال المصنف رحمه الله* (الاعيان ضربان نجس وطاهر فأما النجس فعلى ضربين في نفسه ونجس بملاقاة النجاسة فأما النجس في نفسه فلا يجوز بيعه وذلك مثل الكلب والخنزير والخمر والسرجين وما أشبه ذلك من النجاسات والاصل فيه ما روى جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال (إن الله تعالى حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام)

تحفة المحتاج في شرح المنهاج وحواشي الشرواني والعبادي (4/ 235)

(والخمر) يعني المسكر وسائر نجس العين ونحوه كمشتبهين لم تظهر طهارة أحدهما بنحو اجتهاد لصحة النهي عن ثمن الكلب، وأن الله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام،

حاشيتا قليوبي وعميرة (2/ 197)

(وللمبيع شروط) خمسة أحدها (طهارة عينه فلا يصح بيع الكلب والخمر) وغيرهما من نجس العين لأنه – صلى الله عليه وسلم – «نهى عن ثمن الكلب» ، وقال: «إن الله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير» رواهما الشيخان، والمعنى في المذكورات نجاسة عينها فألحق بها باقي نجس العين.

العدة شرح العمدة (ص: 240)

مسألة 5: (ولا يجوز بيع ما نفعه محرم كالخمر والميتة) لقوله – صلى الله عليه وسلم –: «إن الله إذا حرم شيئا حرم ثمنه» [رواه أبو داود] ، وفي حديث جابر: سمعت رسول الله – صلى الله عليه وسلم – يقول: «إن الله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام» متفق عليه.

14 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448)

الخمر وهي النيء) بكسر النون فتشديد الياء (من ماء العنب إذا غلى واشتد وقذف) أي رمى (بالزبد) أي الرغوة ولم يشترطا قذفه وبه قالت الثلاثة وبه أخذ أبو حفص الكبير، وهو الأظهر كما في الشرنبلالية عن المواهب ويأتي ما يفيده وقد تطلق الخمر على غير ما ذكر مجازا.

وهو النيء من ماء العنب إذا غلا واشتدّ وقذف بالزّبد من دون أن يطبخ. (الجوهرة النيرة)

15 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448)

ثم شرع في أحكامها العشرة فقال (وحرم قليلها وكثيرها) بالإجماع (لعينها) أي لذاتها وفي قوله تعالى: – {إنما الخمر والميسر} [المائدة: 90]– الآية عشر دلائل على حرمتها مبسوطة في المجتبى وغيره

16 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449). (وهي نجسة نجاسة مغلظة كالبول

17 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

(وحرم الانتفاع بها) ولو لسقي دواب أو لطين أو نظر للتلهي، أو دواء أو دهن أو طعام أو غير ذلك إلا لتخليل أو لخوف عطش بقدر الضرورة فلو زاد فسكر حد مجتبى

(ولا يجوز بيعها) لحديث مسلم «إن الذي حرم شربها حرم بيعها»

[18] http://www.wineskills.co.uk/winemaking/winemaking-knowledge-base/chemical-composition https://en.wikipedia.org/wiki/Wine_chemistry, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pubmed/24915400, http://www.scielo.br/scielo.php?script=sci_arttext&pid=S0101-20612014000100020, http://winemakersacademy.com/anatomy-grape/, http://www.wineland.co.za/chemical-and-sensory-properties-of-grape-and-wine-phenolics-part-i/,

19 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 451)

(و) الثاني (الطلاء) بالكسر (وهو العصير يطبخ حتى يذهب أقل من ثلثيه) ويصير مسكرا وصوب المصنف أن هذا يسمى الباذق، وأما الطلاء فما ذكره بقوله (وقيل ما طبخ من ماء العنب حتى ذهب ثلثاه وبقي ثلثه) وصار مسكرا (وهو الصواب) كما جرى عليه صاحب المحيط وغيره، يعني في التسمية لا في الحكم، لأن حل هذا المثلث المسمى بالطلاء على ما في المحيط ثابت لشرب كبار الصحابة – رضي الله عنهم – كما في الشرنبلالية.

قال: وسمي بالطلاء لقول عمر – رضي الله عنه –: ما أشبه هذا الطلاء البعير وهو القطران الذي يطلى به البعير الجربان

تحفة الفقهاء (3/ 326)

الطلاء فهو اسم للمثلث وهو المطبوخ من ماء العنب بعدما ذهب ثلثاه وبقي الثلث وصار مسكرا

20 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 451):

(و) الثالث (السكر) بفتحتين (وهو النيء من ماء الرطب) إذا اشتد وقذف بالزبد

21 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452):

(و) الرابع (نقيع الزبيب، وهو النيء من ماء الزبيب) بشرط أن يقذف بالزبد بعد الغليان

[22] https://www.britannica.com/science/ethyl-alcohol

Ethyl alcohol

CHEMICAL COMPOUND

WRITTEN BY:

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

The Editors of Encyclopedia Britannica

Ethyl alcohol, also called ethanol, grain alcohol, or alcohol, a member of a class of organic compoundsthat are given the general name alcohols; its molecular formula is C2H5OH. Ethyl alcohol is an important industrial chemical; it is used as a solvent, in the synthesis of other organic chemicals, and as an additive to automotive gasoline (forming a mixture known as a gasohol). Ethyl alcohol is also the intoxicating ingredient of many alcoholic beverages such as beer, wine, and distilled spirits.

There are two main processes for the manufacture of ethyl alcohol: the fermentation of carbohydrates (the method used for alcoholic beverages) and the hydration of ethylene. Fermentation involves the transformation of carbohydrates to ethyl alcohol by growing yeast cells. The chief raw materials fermented for the production of industrial alcohol are sugar crops such as beets and sugarcane and grain crops such as corn (maize). Hydration of ethylene is achieved by passing a mixture of ethylene and a large excess of steam at high temperature and pressure over an acidic catalyst.

Ethyl alcohol produced either by fermentation or by synthesis is obtained as a dilute aqueous solution and must be concentrated by fractional distillation. Direct distillation can yield at best the constant-boiling-point mixture containing 95.6 percent by weight of ethyl alcohol. Dehydration of the constant-boiling-point mixture yields anhydrous, or absolute, alcohol. Ethyl alcohol intended for industrial use is usually denatured (rendered unfit to drink), typically with methanol, benzene, or kerosene.

Pure ethyl alcohol is a colourless, flammable liquid (boiling point 78.5 °C [173.3 °F]) with an agreeable ethereal odour and a burning taste. Ethyl alcohol is toxic, affecting the central nervous system. Moderate amounts relax the muscles and produce an apparent stimulating effect by depressing the inhibitory activities of the brain, but larger amounts impair coordination and judgment, finally producing coma and death. It is an addictive drug for some persons, leading to the disease alcoholism.

Ethyl alcohol is converted in the body first to acetaldehyde and then to carbon dioxide and water, at the rate of about half a fluid ounce, or 15 ml, per hour; this quantity corresponds to a dietary intake of about 100 calories.

23 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (**6**/ **452**)

(والكل) أي الثلاثة المذكورة (حرام إذا غلى واشتد) وإلا اتفاقا، وإن قذف حرم اتفاقا، وظاهر كلامه فبقية المتون أنه اختار هاهنا قولهما قاله البرجندي، نعم قال القهستاني: وترك القيد هنا لأنه اعتمد على السابق اهـ فتنبه؛

24 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (**6**/ **452**)

ولم يبين حكم نجاسة السكر والنقيع؛ ومفاد كلامه أنها خفيفة وهو مختار السرخسي، واختار في الهداية أنها غليظة (وحرمتها دون حرمة الخمر فلا يكفر مستحلها) لأن حرمتها بالاجتهاد.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (**6**/ **451**)

(ونجاسته) أي الطلاء على التفسير الأول كذا قاله المصنف (كالخمر) به يفتى

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (**6**/ **452**)

(قوله ومفاد كلامه) حيث صرح بأن نجاسة الباذق كالخمر وسكت عن هذين، ويبعد أن يقال تركه هنا اعتمادا على ما مر فتأمل (قوله واختار في الهداية أنها غليظة) فيه نظر. ونص ما في الهداية: ونجاستها خفيفة في رواية وغليظة في أخرى اهـ. وعبارته في الدر المنتقى أحسن مما هنا، حيث قال: ومختار السرخسي الخفة في الأخيرين وإن قال في الهداية بالغلظة في رواية اهـ وعبارته في باب الأنجاس هكذا. وفي باقي الأشربة روايات التغليظ والتخفيف والطهارة، رجح في البحر الأول، وفي النهر الأوسط اهـ

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

25 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452)

(والحلال منها) أربعة أنواع:

الأول (نبيذ التمر والزبيب إن طبخ أدنى طبخة) يحل شربه

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 453)

(وإن اشتد) وهذا (إذا شرب) منه (بلا لهو وطرب) فلو شرب للهو فقليله وكثيره حرام (وما لم يسكر) فلو شرب ما يغلب على ظنه أنه مسكر فيحرم، لأن السكر حرام في كل شراب.

(و) الثاني (الخليطان) من الزبيب والتمر إذا طبخ أدنى طبخة، وإن اشتد يحل بلا لهو.

(و) الثالث (نبيذ العسل والتين والبر والشعير والذرة) يحل سواء (طبخ أو لا) بلا لهو وطرب.

(و) الرابع (المثلث) العنبي وإن اشتد، وهو ما طبخ من ماء العنب حتى يذهب ثلثاه ويبقى ثلثه إذا قصد به استمراء الطعام والتداوي والتقوي على طاعة الله تعالى، ولو للهو لا يحل إجماعا حقائق.

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (6/ 44): بخلاف غيره من الأشربة، فإن حرمتها متوقفة على السكر

26 الكافي في فقه أهل المدينة (1/ 442)

والذي يحل من الأشربة ما لا يسكر كثيره من عصير العنب وغيره ولا بأس بشرب العصير ما لم يغل ولا بأس به إذا طبخ طبخا لا يسكر بعده الكثير منه ولا ينبغي أن ينقص طبخه من ذهاب الثلثين.

وكل شراب لا يسكر منه فهو مباح ما لم تكن عليه معاقرة فإن كانت هناك معاقرة لم يجز والمعاقرة عند جماعة من أهل العلم مكروهة كراهية شديدة على الشراب المباح وعلى غير المباح حرام ولا يخلل أحد خمرا فإن خللها فبئس ما فعل وليستغفر الله وليأكلها إن شاء وقد قيل لا يأكلها إلا أن تعود خلا بغير صنيع آد

27 البناية شرح الهداية (12/ 382)

(ولأن المفسد هو القدح المسكر، وهو حرام عندنا) ش: أي المفسد للعقل هو القدح، وهو حرام عندنا فيما سوى الأشربة المحرمة لا ما قبله.

البناية شرح الهداية (12/ 369)

وقال في " الجامع الصغير ": وما سوى ذلك من الأشربة، فلا بأس به.

28 فتح القدير للكمال ابن الهمام (5/ 305): (ومن سكر من النبيذ حد)

فتح القدير للكمال ابن الهمام (5/ 305)

(قوله ومن سكر من النبيذ حد) فالحد إنما يتعلق في غير الخمر من الأنبذة بالسكر. وفي الخمر بشرب قطرة واحدة. وعند الأئمة الثلاثة كل ما أسكر كثيره حرم قليله وحد به لقوله – عليه الصلاة والسلام – «كل مسكر خمر» رواه مسلم.

الجوهرة النيرة على مختصر القدوري (2/ 157)

. قوله: (ومن سكر من النبيذ حد) إنما شرط السكر لأن شربه من غير سكر لا يوجب الحد بخلاف الخمر فإن الحد يجب بشرب قليلها من غير اشتراط السكر.

البناية شرح الهداية (6/ 354)

وإنما قال: ومن سكر من النبيذ قيد بالسكر فيه؛ لأنه شرط بخلاف الخمر.

فإنه يجب بشرب قطرة منها بدون السكر بالإجماع، والحد في غير الخمر لا يجب إلا بالسكر، وبه قال النخعي وأبو وائل.

29 مجموعہ فتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ : 198/34

30 صحيح مسلم (3/ 1587)

31 صحيح البخاري (1/ 58)

32 المجموع شرح المهذب (2/ 563)

* [الشرح] الخمر نجسة عندنا وعند مالك وأبي حنيفة وأحمد وسائر العلماء إلا ما حكاه القاضي أبو الطيب وغيره عن ربيعة شيخ مالك وداود أنهما قالا هي طاهرة وإن كانت محرمة كالسم الذي هو نبات وكالحشيش المسكر

33 المجموع شرح المهذب (2/ 563)

نقل الشيخ أبو حامد الإجماع على نجاستها واحتج أصحابنا بالآية الكريمة قالوا ولا يضر قرن الميسر والأنصاب والأزلام بها مع أن هذه الأشياء طاهرة لأن هذه الثلاثة خرجت بالإجماع فبقيت الخمر على مقتضى الكلام ولا يظهر من الآية دلالة ظاهرة لأن الرجس عند أهل اللغة القذر ولا يلزم من ذلك النجاسة وكذا الأمر بالاجتناب لا يلزم منه النجاسة

34 https://en.wikipedia.org/wiki/Alcohol, https://byjus.com/chemistry/types-of-alcohols/, https://www.chemguide.co.uk/organicprops/alcohols/background.html, http://healthyliving.azcentral.com/types-of-alcohol-in-chemistry-12368600.html, http://study.com/academy/lesson/alcohol-in-chemistry-types-uses-formula.html, https://www.livestrong.com/article/136820-types-uses-alcohol/.

35 Alcohol occurs naturally when fruits, vegetables, and grains exposed to bacteria in the air undergo the process of fermentation. People can create and speed up the conditions for fermentation to produce ethyl alcohol, also called ethanol. Pure ethanol is not drinkable but is an ingredient of alcoholic beverages, such as beer, wine, and liquors. The concentration of ethanol in beer is approximately 4 to 5 percent; in wine it is 11 to 12 percent; and in most liquors, it is 40 to 50 percent. Also, alcoholic beverages are often diluted by water before they are consumed.

http://www.encyclopedia.com/education/applied-and-social-sciences-magazines/alcohol-chemistry

ALCOHOL ،CHEMICAL COMPOUND
WRITTEN BY: Leroy G. Wade

Alcohol, any of a class of organic compounds characterized by one or more hydroxyl (−OH) groups attached to a carbon atom of an alkyl group (hydrocarbon chain). Alcohols may be considered as organic derivatives of water (H2O) in which one of the hydrogen atoms has been replaced by an alkyl group, typically represented by R in organic structures. For example, in ethanol (or ethyl alcohol) the alkyl group is the ethyl group, $-CH_2CH_3$. https://www.britannica.com/science/alcohol

36 {وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ} [الأعراف: 56]

تفسير الرازي = مفاتيح الغيب أو التفسير الكبير (14/ 283) . هذه الآية تدل على أن الأصل في المضار الحرمة والمنع على الإطلاق.

المستدرك على الصحيحين للحاكم (2/ 66)

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «لا ضرر ولا ضرار، من ضار ضاره الله، ومن شاق شاق الله عليه» هذا حديث صحيح الإسناد على شرط مسلم ولم يخرجاه " [التعليق – من تلخيص الذهبي] على شرط مسلم

مشيخة قاضي المارستان (3/ 1397)

عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " لا يدخل الجنة سيء ملكته وملعون من ضر مسلما أو غره ".

تفسير الرازي = مفاتيح الغيب أو التفسير الكبير (20/ 228) «ملعون من ضر مسلما»

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

تفسير النيسابوري = غرائب القرآن ورغائب الفرقان (4/ 274)قوله صلى الله عليه وسلم: «ملعون من ضر مسلما»

العقود الدرية في تنقيح الفتاوى الحامدية (2/ 332)

والحق في إفتاء التحليل، والتحريم في هذا الزمان التمسك بالأصلين اللذين ذكرهما البيضاوي في الأصول، ووصفهما بأنهما نافعان في الشرع

الأول أن الأصل في المنافع الإباحة، والمأخذ الشرعي آيات ثلاث الأولى قوله تعالى {خلق لكم ما في الأرض جميعا} [البقرة: 29] ، واللام للنفع فتدل على أن الانتفاع بالمنتفع به مأذون شرعا وهو المطلوب، الثانية قوله تعالى {قل من حرم زينة الله التي أخرج لعباده} [الأعراف: 32] ، والزينة تدل على الانتفاع الثالثة قوله تعالى {أحل لكم الطيبات} [المائدة: 4] ، والمراد بالطيبات المستطابات طبعا وذلك يقتضي حل المنافع بأسرها، والثاني أن الأصل في المضار التحريم، والمنع لقوله – عليه الصلاة والسلام – «لا ضرر ولا ضرار في الإسلام» وأيضا ضبط أهل الفقه حرمة التناول إما بالإسكار كالبنج وإما بالإضرار بالبدن كالتراب، والترياق أو بالاستقذار كالمخاط، والبزاق وهذا كله فيما كان طاهرا

فتح القدير للكمال ابن الهمام (3/ 390)

ولذا ملك التطبب ولم يملك أكل السم وإدخال المؤذي على البدن.

37 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455)

والحاصل أنه لا يلزم من حرمة الكثير المسكر حرمة قليله ولا نجاسته مطلقا إلا في المائعات لمعنى خاص بها. أما الجامدات فلا يحرم منها الكثير المسكر، ولا يلزم من حرمته نجاسته كالسم القاتل فإنه حرام مع أنه طاهر،

38 { يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

صحيح البخاري (8/ 30)

عن سعيد بن أبي بردة، عن أبيه، عن جده، قال: لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعاذ بن جبل، قال لهما: «يسرا ولا تعسرا، وبشرا ولا تنفرا، وتطاوعا» قال أبو موسى: يا رسول الله، إنا بأرض يصنع فيها شراب من العسل، يقال له البتع، وشراب من الشعير، يقال له المزر؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر حرام»

صحيح مسلم (3/ 1587)

عن ابن عمر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «كل مسكر خمر، وكل مسكر حرام»

سنن ابن ماجه (2/ 1124)

عن عبد الله بن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر، حرام، وما أسكر كثيره، فقليله حرام»

[حكم الألباني] صحيح

سنن الترمذي ت شاكر (4/ 293)

عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل مسكر حرام، ما أسكر الفرق منه فملء الكف منه حرام»

[حكم الألباني] : صحيح

39 { يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: 90]

تفسير القرطبي (12/ 54): الرجس النجس

البحر المحيط في التفسير (4/ 360): الجمهور على أنها نجسة العين لتسميتها رجسا، والرجس النجس المستقذر.

فتح القدير للشوكاني (2/ 196): والضمير في فإنه راجع إلى اللحم أو إلى الخنزير. والرجس: النجس

أحكام القرآن للجصاص ط العلمية (2/ 583): يراد بالرجس النجس

أسنى المطالب في شرح روض الطالب (1/ 9): لأنها رجس بنص القرآن، والرجس النجس

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

40 صحيح البخاري (3/ 82)

عن عائشة رضي الله عنها: لما نزلت آيات سورة البقرة عن آخرها، خرج النبي صلى الله عليه وسلم، فقال: «حرمت التجارة في الخمر»

صحيح البخاري (5/ 150)

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما، أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح: وهو بمكة «إن الله ورسوله حرم بيع الخمر»

صحيح مسلم (3/ 1207)

عن جابر بن عبد الله، أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة: «إن الله ورسوله حرم بيع الخمر، والميتة، والخنزير، والأصنام»، فقيل: يا رسول الله، أرأيت شحوم الميتة، فإنه يطلى بها السفن، ويدهن بها الجلود، ويستصبح بها الناس، فقال: «لا، هو حرام»، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك: «قاتل الله اليهود، إن الله عز وجل لما حرم عليهم شحومها أجملوه، ثم باعوه فأكلوا ثمنه»

صحيح مسلم (3/ 1206)

«إن الذي حرم شربها حرم بيعها»

41 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 448)

ثم شرع في أحكامها العشرة فقال (وحرم قليلها وكثيرها) بالإجماع (لعينها) أي لذاتها وفي قوله تعالى: – {إنما الخمر والميسر} [المائدة: 90]– الآية عشر دلائل على حرمتها مبسوطة في المجتبى وغيره

42 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449). (وهي نجسة نجاسة مغلظة كالبول

43 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 449)

(وحرم الانتفاع بها) ولو لسقي دواب أو لطين أو نظر للتلهي، أو دواء أو دهن أو طعام أو غير ذلك إلا لتخليل أو لخوف عطش بقدر الضرورة فلو زاد فسكر حد مجتبى

(ولا يجوز بيعها) لحديث مسلم «إن الذي حرم شربها حرم بيعها»

44 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 452)

(والحلال منها) أربعة أنواع:

الأول (نبيذ التمر والزبيب إن طبخ أدنى طبخة) يحل شربه

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 453)

(وإن اشتد) وهذا (إذا شرب) منه (بلا لهو وطرب) فلو شرب للهو فقليله وكثيره حرام (وما لم يسكر) فلو شرب ما يغلب على ظنه أنه مسكر فيحرم، لأن السكر حرام في كل شراب.

(و) الثاني (الخليطان) من الزبيب والتمر إذا طبخ أدنى طبخة، وإن اشتد يحل بلا لهو.

(و) الثالث (نبيذ العسل والتين والبر والشعير والذرة) يحل سواء (طبخ أو لا) بلا لهو وطرب.

(و) الرابع (المثلث) العنبي وإن اشتد، وهو ما طبخ من ماء العنب حتى يذهب ثلثاه ويبقى ثلثه إذا قصد به استمراء الطعام والتداوي والتقوي على طاعة الله تعالى، ولو للهو لا يحل إجماعا حقائق.

تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق وحاشية الشلبي (6/ 44). بخلاف غيره من الأشربة، فإن حرمتها متوقفة على السكر

45 البناية شرح الهداية (12/ 382)

(ولأن المفسد هو القدح المسكر، وهو حرام عندنا) ش: أي المفسد للعقل هو القدح، وهو حرام عندنا فيما سوى الأشربة المحرمة لا ما قبله.

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

البناية شرح الهداية (12/ 369)

وقال في " الجامع الصغير ": وما سوى ذلك من الأشربة، فلا بأس به.

46 https://www.livescience.com/32735-how-much-alcohol-is-in-my-drink.html

A glass of wine might seem more civilized than a no-name can of beer, but when it comes to acting uncivilized from boozing too much, wine will likely get you there quicker. In terms of alcohol content, the rule of thumb is that 12 ounces of beer is about equivalent to 5 ounces of wine and 1.5 ounces of liquor (the amount in a shot glass).

The standard measurement of the alcohol content of drinks is alcohol by volume (ABV), which is given as the volume of ethanol as a percent of the total volume of the drink. On average, the ABV for beer is 4.5 percent; for wine, 11.6 percent ; and for liquor, 37 percent, according to William Kerr, senior scientist at the Alcohol Research Group of the Public Health Institute.

The range in alcohol levels is the result of how each beverage is made. All alcoholic drinks rely on fermentation, a process in which yeast convert sugars into alcohol. Compared with beer, wine involves a longer fermentation process meaning it takes more time for the yeast to gobble up sugar in grapes and spit out alcohol. The alcohol content is limited by the yeast, which, during the fermentation of beer typically becomes inactive when alcohol levels climb above 10 percent. (For beer, yeast typically break down sugars found in starches, such as cereal grains.)

Liquor, formally known as spirits , requires an extra process to achieve its souped-up alcohol content. Following fermentation, a process called distillation separates the water from the alcohol, resulting in higher alcohol concentrations of at least 20 percent. (Typical vodka contains about 40 percent ABV.)

There are some so-called beer labels that claim much higher alcohol content than the average 4 percent to 6 percent. One example is Samuel Adams Utopias, which sells for about $100 for a 24-ounce bottle and boasts an ABV as high as 27 percent. So, what's the catch?

Several beer companies have started experimenting with ways to push the alcohol limit in their beer. For example, Scottish brewers Martin Dickie and James Watt created their limited-edition bottles of Tactical Nuclear Penguin with 32 percent ABV by freezing a 10-percent-ABV beer. They then plucked out the ice (which contained only non-alcohol ingredients), leaving behind a higher concentration of alcohol.

As technology allows brewers to blur the lines between beer, wine and spirits, wise consumers might want to keep an eye on the labels which indicate the ABV of all libations.

https://en.wikipedia.org/wiki/Alcohol_by_volume

Details about typical amounts of alcohol contained in various beverages can be found in the articles about them.

https://www.fda.gov/iceci/compliancemanuals/compliancepolicyguidancemanual/ucm074430.htm

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

CPG Sec. 510.400 Dealcoholized Wine and Malt Beverages - Labeling

BACKGROUND:

Wine is defined in the Federal Alcohol Administration Act (FAA Act) as, among other things, containing not less than 7 and not more than 24 percent alcohol by volume [27 U.S.C. 211(a)(6)]. Bureau of Alcohol, Tobacco and Firearms (BATF) labeling regulations apply only to wines containing alcohol within the specified range. Dealcoholized wines are prepared by removing alcohol from a wine. Because dealcoholized wine products contain less than 7 percent alcohol by volume, they are not covered by the FAA Act and are subject to the labeling provisions of the Federal Food, Drug, and Cosmetic Act.

The term "malt beverage" is defined in the FAA Act as a beverage made by alcoholic fermentation of specific materials [27 U.S.C. 211(a)(7)]. Malt beverages are not characterized by specific alcohol content. All malt beverages meeting the definition of the FAA Act are within the purview of the BATF statute, regardless of alcohol content. Regulations pertaining to the labeling of malt beverages are found in Title 27 of the Code of Federal Regulations, Part 7.

POLICY:

The term "dealcoholized" or "alcohol-removed" should appear in the statement of identity, immediately preceding either the term "wine" or the standard of identity [27 CFR 4.21] designation of the type of wine from which it was derived, such as "burgundy." The qualifying words "dealcoholized" or "alcohol-removed" should appear in letters equal in size to "wine" or to the standardized name on the principal display panel of the label. Where a specific designation is used, such as "dealcoholized claret" or "alcohol-removed burgundy," the product must be true to source type as defined by BATF regulations. To ensure that consumers are not misled as to the alcohol content of the product, the statement of identity should be followed by the declaration, "contains less than 0.5 percent alcohol by volume." FDA considers use of the terms "dealcoholized" and "alcohol-removed" in the statement of identity of a reduced alcohol wine product to be misleading if the alcohol content exceeds 0.5 percent by volume.

We do not object to the presence of the additional label claim "non-alcoholic" on labels of dealcoholized wines. However, the term "non-alcoholic" should not be used in lieu of the term "dealcoholized" or "alcohol-removed" as the sole qualifier in the statement of identity of the wine product.

FDA does not consider the terms "non-alcoholic" and "alcohol-free" to be synonymous. The term "alcohol-free" may be used only when the product contains no detectable alcohol.

Beverages such as soft drinks, fruit juices, and certain other flavored beverages which are traditionally perceived by consumers to be "non-alcoholic" could actually contain traces of alcohol (less than 0.5 percent alcohol by volume) derived from the use of flavoring extracts or from natural fermentation. FDA also considers beverages containing such trace amounts of alcohol to be "non-alcoholic." We, therefore, have no basis for objecting to claims of "non-alcoholic" on labels of dealcoholized wines, even though they are derived from alcoholic beverages. FDA policy and BATF regulations on the labeling of malt beverages (27 CFR 7.26) are consistent on the use of the terms "non-alcoholic" and "alcohol-free."

The labeling of malt beverages that are prepared in accordance with the provisions of 27 CFR Part 7 (including dealcoholized malt beverages) is solely under the jurisdiction of BATF. Inquiries concerning the labeling of malt beverages should be referred to BATF's Product Compliance Branch. If it is unclear whether a product meets the FAA Act definition of malt beverage, contact BATF for guidance. If BATF concludes that a product is not within their jurisdiction, FDA will exercise authority over the label of the beverage. If there are questions concerning the statement of identity of a non-BATF regulated product, contact CFSAN/Office of *Compliance*/Division of Enforcement (HFS-605) for coordination and guidance.

Material between asterisks is new or revised.

Issued: 10/01/80

Revised: 9/11/89, 3/95, 5/05

Updated: 11/29/05

47 الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (6/ 455)

والحاصل أنه لا يلزم من حرمة الكثير المسكر حرمة قليله ولا نجاسته مطلقا إلا في المائعات لمعنى خاص بها. أما الجامدات فلا يحرم منها الكثير المسكر، ولا يلزم من حرمته نجاسته كالسم القاتل فإنه حرام مع أنه طاهر.

تكملہ فتح الملہم: 608/03

"أما غيرالأشربة الأربعة، فليست نجسة عندالإمام أبي حنيفة رحمہ الله تعالىٰ.

وبہذا يتبين حكم الكحول المسكرة(ALCOHOLS)) التى عمت بہا البلوى اليوم ، فإنہا تستعمل فيكثير من الأدوية والعطور والمركبات الأخرى ، فإنہا إن اتخذت من العنب أوالتمر فلاسبيل إلى حلتہا أو طہارتہا، وإن اتخذت من غيربما فالأمر فيہا سہل على مذہب أبي حنيفة رحمہ الله تعالىٰ ولا يحرم استعمالہا للتداوى أو لأغراض مباحة أخرى مالم تبلغ حد الإسكار؛لأنہا إنما تستعمل مركبة مع المواد الأخرى ، ولايحكم بنجاستہا أخذا بقول أبي حنيفة رحمہ الله تعالىٰ.

وإن معظم الكحول التي تستعمل اليوم في الأدوية والعطور وغيربا لاتتخذ من العنب أوالتمر، إنما تتخذ من الحبوب أو القشور أو البترول وغيره كماذكرنا في باب بيع الخمر من كتاب البيوع، وحينئذ بناك فسحة في الأخذ بقول أبي حنيفة عند عموم البلوى.والله سبحانہ أعلم"

48 PS:3733-2016(R)

4.1.5 Beverages

a) All kinds of water and non-alcoholic beverages are Halaal except those that are poisonous, intoxicating or hazardous to health

b) All non-alcoholic beverages with no intoxicating properties, whether synthetic or derived from natural sources, are Halaal.

c) All intoxicating beverages derived from any source are Haraam.

d) Alcohol derived from grapes/dates is Najis and Haraam.

49 هيئة المارات للمواصفات و المقاييس دولة المارات العربية المتحدة

Emirates Authority for Standards & Metrology (ESMA) UNITED ARAB EMIRATES

UAE.S 2055 - 4:2014

الجزء الرابع: متطلبات مستحضرات التجميل والعناية الشخصية الحلال :منتجات الحلال

Halal Products- Part 4: Requirements for Cosmetics and Personal care

) - تصنيف غير الحلال 1الملحق (

المشروبات	المشروبات المسكرة أو المخدرة او المفترة او السامة او الضارة بالصحة.

50 دولة المارات العربية المتحدة هيئة المارات للمواصفات و المقاييس

Emirates Authority for Standards & Metrology (ESMA) UNITED ARAB EMIRATES

UAE.S 2055 -1:2015

المنتجات الحلال - الجزء الول: الشتراطات العامة للغذية الحلال

Halal products - Part one: General Requirements for Halal Food

Annex 1 – Classification of Non-Halal

Beverages:	Intoxicating beverages or those containing alcohols, narcotic, calming, toxicant or harmful substances.

51 HANDBOOK OF HALAL FOOD ADDITIVES

Department of Islamic Development Malaysia (JAKIM)

Page: 43

Sweetener Any substances that, when added to food, is capable of imparting a sweet taste to the food and which is nor a saccharide, polyhydric alcohol or honey.

52 MALAYSIAN STANDARD MS 2424: 2012

3.2 halal pharmaceuticals

Products that contain ingredients permitted under the Shariah law and fulfill the following conditions:

a) do not contain any parts or products of animals that are non-halal by Shariah law or any parts or products of animals which are not slaughtered according to Shariah law;

b) do not contain najs according to Shanah law;

c) safe for human use non-poisonous, non-intoxicating or non-hazardous to health according to prescribed dosage;

53 3.5 najs

3.5.1 Najs according to Shariah law are:

a) dogs, pigs, their descendents and derivatives;

b) halal pharmaceuticals that are contaminated with items that are non-halal;

c) halal pharmaceuticals that come into direct contact with items that are non-halal;

d) any liquid and objects discharged from the orifices of human beings or animals;

NOTES:

1. The examples are urine, blood, vomit, pus, placenta, excrement and sperm and ova of pigs and dogs except sperm and ova of other animals.

2. Milk, sperm and ova of human and animals, except dog and pig, are not najs.

e) maitah or carrion or halal animals that are not slaughtered according to Shariah law; and

f) khamar and food or drink which contain or mixed with khamar.

(khamar) Such as alcoholic beverages and intoxicant.

54 4.15.1 Synthesized materials

The sources and processing of synthesized materials shall comply with halal requirements. The usage of synthetic alcohol is permissible.

55 : الکحل کے بارے میں اسٹینڈرڈ کی عبارت درج ذیل ہے

MALAYSIAN STANDARD MS 2393: 2013

2.3 alcohol

Any organic compounds having hydroxyl functional groups (-0H) divided into two categories namely alcohol (liquid intoxicant) and alcohol (industrial).

2.3.1 alcohol (liquid intoxicant)

Ethanol (liquor or wine) from the result of fermentation of fruits such as grapes, dates, and grains such as rice, wheat, barley and maize (wine fermentation).

2.3.2 alcohol (industrial)

Alcohol produced by chemical synthesis of ethylene.

جبکہ نجاست کے بارے میں اسٹینڈرڈ کی عبارت درج ذیل ہے :

2.35 najs

2.35.1 Something that is impure according to shariah law. Divided into three types:

a) mughallazah (severe najs): dog and pig, including any liquid or object coming out of the cavity of dogs and pigs; their descendents and derivatives thereof. Body parts, clothing and equipment contaminated by this najs should be ritually cleansed (See terms 2.40.1);

b) mukhaffafah (light najs) is the urine of a boy with the age of two years Hijri and below; and do not take any other food except mother's milk. The cleansing of the najs is by sprinkling of water on the najs; and

c) mutawassitah (medium najs) is all waste that is not included in the category of light najs or severe najs, such as vomit, pus, blood, wine, and carrion. The cleansing of the najs with mutlaq water until no more odour, colour and taste.

56 MALAYSIAN STANDARD MS 2393: 2013

2.3 alcohol

Any organic compounds having hydroxyl functional groups (-0H) divided into two categories namely alcohol (liquid intoxicant) and alcohol (industrial).

2.3.1 alcohol (liquid intoxicant)

Ethanol (liquor or wine) from the result of fermentation of fruits such as grapes, dates, and grains such as rice, wheat, barley and maize (wine fermentation).

2.3.2 alcohol (industrial)

Alcohol produced by chemical synthesis of ethylene.

57 MALAYSIAN STANDARD MS 2015-2594

Halal chemicals for use in potable water treatment - General guidelines

5 Sources of halal chemicals

5.3 Sources derived from eggs that are from the animals which are not najs, are halal.

5.6 All sources from the soil and water and their byproducts (including minerals) are halal for use except those that are hazardous and/or mixed with materials that are decreed as najs.

5.7 Materials for production of halal chemicals that contain alcohol excluding alcoholic drinks (khamar), are permissible.

5.8 Materials for halal chemicals produced synthetically are halal except those that are harmful for consumption and/or mixed with materials that are decreed as najs.

58 MALAYSIAN STANDARD MS 2200: PART 1:2008

ISLAMIC CONSUMER GOODS - PART 1: COSMETIC AND PERSONAL CARE GENERAL GUIDELINES

4.1.4 Alcohol

Materials for cosmetic and personal care that contain alcohol excluding alcoholic drinks (khamar), are permissible.

59 MALAYSIAN STANDARD MS 2200: PART 1:2008

3.2.2 Shariah law defined by Malaysia law means the laws of Islam in the Mazhab of Shafie or the laws of Islam in any of the other Mazhabs of Maliki, Hambali and Hanafi which are approved by the Yang di-Pertuan Agong to be in force in the Federal Territory or the Ruler of any State to be in force in the state or fatwa approved by the Islamic Authority.

60 HALAL STANDARD THS 1435-1-2557

4.6.1, b.

Mediun Najis include any things that exclude from light or heavy Najis like blood, pus, lymph, feces, urine, carrion without slaughter (except fish and grasshopper), not carrion of heavy Najis and all milk of wild animlas, all alcoholic substances.

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

https://www.fda.gov/iceci/compliancemanuals/compliancepolicyguidancemanual/ucm074471.htm

CPG Sec. 525.825 Vinegar, Definitions - Adulteration with Vinegar Eels

I. DEFINITIONS

BACKGROUND:

No standards of identity for vinegar have been established under the Federal Food, Drug, and Cosmetic Act. Historically, definitions have been developed for different types or combinations of types of vinegars. These remain current Agency policy for labeling purposes.

One of the landmark court decisions under the Food and Drugs Act of 1906 was that the Supreme Court in the case of U.S. v. 95 Barrels, More of Less, Alleged Apple Cider Vinegar, (265 U.S. 438, 1924), in which the Supreme Court held that vinegar made from dried apples was not the same as that which would have been produced from the apples without dehydration, and that the name "Apple Cider Vinegar" did not represent the article to be what it really was.

POLICY:

FDA considers the following to be satisfactory guidelines for the labeling of vinegars:

Natural vinegars as they come from the generators normally contain in excess of 4 grams of acetic acid per 100 mL. When vinegar is diluted with water, the label must bear a statement such as "diluted with water to _____ percent acid strength", with the blank filled with the actual percent of acetic acid - in no case should it be less than 4 percent. Each of the varieties of vinegar listed below should contain 4 grams of acetic acid per 100 mL.(20oC).

VINEGARS:

VINEGAR, CIDER VINEGAR, APPLE VINEGAR. The product made by the alcoholic and subsequent acetous fermentations of the juice of apples.

WINE VINEGAR, GRAPE VINEGAR. The product made by the alcoholic and subsequent acetous fermentations of the juice of grapes.

MALT VINEGAR. The product made by the alcoholic and subsequent acetous fermentations, without distillation, of an infusion of barley malt or cereals whose starch has been converted by malt.

SUGAR VINEGAR. The product made by the alcoholic and subsequent acetous fermentations of sugar sirup, molasses, or refiner's sirup.

GLUCOSE VINEGAR. The product made by the alcoholic and subsequent acetous fermentations of a solution of glucose. It is dextrorotatory.

SPIRIT VINEGAR, DISTILLED VINEGAR, GRAIN VINEGAR. The product made by the acetous fermentation of dilute distilled alcohol.

VINEGAR, MADE FROM A MIXTURE OF SPIRIT VINEGAR AND CIDER VINEGAR. The product should be labeled as a blend of the products with the product names in order of predominance. This labeling is applicable to a similar product made by acetous fermentation of a mixture of alcohol and cider stock.

VINEGAR MADE FROM DRIED APPLES, APPLE CORES OR APPLE PEELS. Vinegar made from dried apples, apple cores or apple peels should be labeled as "vinegar made from _____," where the blank is filled in with the name of the apple product(s) used as the source of fermented material.

II. ADULTERATION WITH VINEGAR EELS

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتو ثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 02, Plot 10-C,
2nd Commercial Lane Zamzama
D.H.A., Phase-V, Karachi-Pakistan.

BACKGROUND:

Because some information which indicates that vinegar eels aid in vinegar production, we do not believe the finding of vinegar eels in a firm's bulk storage tanks or generators should be considered as an objectionable condition unless the firm's filtration system is not functioning or unless the eels are present in the finished product.

POLICY:

The finding of vinegar eels in finished product would be considered objectionable and would render the finished product adulterated within the meaning of 402(a)(3).

REGULATORY ACTION GUIDANCE:

The following represents criteria for direct reference seizure to the *Division of Compliance Management and Operations (HFC-210),* and for direct citation by District Offices:

Actionable if finished vinegar in consumer-sized bottles contains any vinegar eels.

SPECIMEN CHARGE:

Article adulterated (when introduced into and while in interstate commerce) (while held for sale after introduction into interstate commerce), within the meaning of 21 U.S.C. 342(a)(3), in that it consists in part of a filthy substance by reason of the presence therein of vinegar eels.

NOTE: Only use direct reference citation authority when prosecution is anticipated and evidence to support a prosecution is included with the adulteration charge. Evidence

necessary to support a prosecution is specified in existing regulatory procedures issuances.

Material between asterisks is new or revised.

Issued: 4/25/77
Reissued: 10/1/80
Revised: 11/1/81, 4/1/83, 3/95

http://www.winespectator.com/drvinny/show/id/52680

Is there any alcohol in white wine vinegar?

—Shafiq A., London, U.K.

Dear Shafiq,

Maybe. Making white wine vinegar—as with any vinegar—starts with an alcohol source. The ethanol is then converted to acetic acid with the help of an acetobacter.

It will depend on the alcohol of the base you started with, as well as how the process goes to determine if there is any remaining trace alcohol, but if you've truly ended up with vinegar, it's not considered an alcoholic product. But small amounts might linger, as with most types of conversions.

I've read varying accounts of how much trace alcohol might remain—anywhere from 0.5 to 2 percent or so, but commercial vinegar isn't required to list the this percentage. If you're avoiding alcohol for health or religious reasons, you can substitute vinegar with another acid like lemon juice. I've read that boiling vinegar for a very long time can eliminate any trace alcohol—but that sounds like a very stinky proposition, and one that would result in a more concentrated vinegar, since the water would evaporate faster than the acetic acid.

—Dr. Vinny